کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت
Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | بدھ | 16 ستمبر 2026ء | 05 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر475

تعلیم میرے سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی کا بنیادی ستون ہے، جعفر مندوخیل

سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں مگر تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے، گورنر بلوچستان

پل پل بدلتی میں نمایاں ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں انسانی صلاحیتیں تعمیر کرنی ہوگی اور ہم نے ایسے ذہن پیدا کرنے ہیں جو بلوچستان کو علمی ترقی اور جدید معیشت کی طرف لے جاسکیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ(این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میرے چالیس سالہ سیاسی کیریئر نے یہی سبق دیا ہے کہ سیاسی قیادت کی اصل عظمت اقتدار کی بجائے عوام کے اعتماد، اور خدمت میں پوشیدہ ہے۔ ہم وہ لوگ ہیں جو عوام کی خوشی کو اپنی خوشی سمجھتے ہیں اور ان کے دکھ کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں۔ میری سیاست کا محور ہمیشہ عوامی خدمت رہی ہے۔ سیاست کو ذاتی مفاد یا اقتدار کے حصول کا ذریعہ بنانے کے بجائے اسے انسانوں کی زندگی بہتر بنانے، نئی نسل کو مواقع فراہم کرنے اور معاشرے کی تعمیر کا وسیلہ بنانے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم سے چیئرمین این ڈی ایم اے کی ملاقات، حالیہ بارشوں بارے بریفنگ دی

شہباز شریف کی بارشوں کے دوران رابطہ سڑکوں اور پلوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے بارشوں کے دوران رابطہ سڑکوں اور پلوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امدادی سامان کی ترسیل سے متعلق محکموں کے ساتھ روابط بڑھائے جائیں۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف سے چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر (بقیہ 8 1 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد؛ وزیراعظم شہباز شریف ملکی برآمدات کی بہتری کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں

برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے، شہباز شریف

پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے، شہباز شریف

پاکستانی سرجیکل اور میڈیکل آلات کی برآمدات بڑھانے کیلئے بین الاقوامی ہسپتالوں کے ٹینڈرز اور پروکیورمنٹ میں پاکستانی ایکسپورٹرز کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مضبوط بنانے اور بین الاقوامی معیار و ضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات لیے جائیں، برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے۔ منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملکی برآمدات بڑھانے اور معاشی ترقی کی رفتار تیز کرنے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا اجلاس میں برآمدات کے فروغ کیلئے منظور شدہ سٹریٹیجک روڈ میپ پر عملدرآمد سے متعلق پیشرفت پر بریفنگ دی گئی اور نئی عالمی منڈیوں تک رسائی، برآمدی شعبوں کی عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت بہتر بنانے، برآمدی شعبوں میں تنوع، مصنوعات (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج ملاقات کررہے ہیں

حکومت کو عوام کو درپیش مشکلات کا احساس ہے، مصدق ملک

جنگ تھم جائے گی تو پوری دنیا کو ریلیف ملے گا، پیٹرول ریلیف کی اسکیم اسلام آباد میں شروع ہوچکی ہے، آئندہ چند دنوں میں یہ اسکیم پورے ملک میں لانچ کردی جائے گی، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی سینیٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ عام آدمی پیٹرول قیمتوں میں اضافے سے شدید متاثر ہو رہا ہے، جنگ تھم جائے گی تو پوری دنیا کو ریلیف ملے گا، پیٹرول ریلیف کی اسکیم اسلام آباد میں شروع ہوچکی ہے، آئندہ چند دنوں میں یہ اسکیم پورے ملک میں لانچ کردی جائے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مصدق ملک نے کہا کہ حکومت کو عوام کو درپیش مشکلات کا احساس ہے، عالمی سطح پر پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور ایران جنگ کے باعث پوری دنیا میں پیٹرولیم (بقیہ 2 4 صفحہ 3 پر)

وفاقی حکومت کا پیٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کے باعث اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی ترقی و خوشحالی کے ایجنڈے پر گامزن ہے، سردار عبید گورگیج

منتخب نمائندے شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور بلاول بھٹو زرداری کے وژن کو آگے بڑھا رہے ہیں، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 سے رکن اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردار عبید اللہ گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت، ترقی اور خوشحالی کے واضح ایجنڈے پر گامزن ہے، پارٹی کے منتخب نمائندے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے عوام دوست وژن اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں ملک و صوبے کی تعمیر و ترقی کے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

اختیارات کے استعمال میں آئین کو ہر صورت مقدم رکھنا چاہیے، چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت

آئین میں اختیارات اور حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان نے کہا ہے کہ اختیارات کے استعمال میں آئین کو ہر صورت مقدم رکھا جانا چاہیے، آئین میں اختیارات اور حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے، عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا ضروری ہے، (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب کی ون آن ون ملاقات، وفود کی سطح پر بھی مذاکرات

دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ، کوآرڈینیشن بڑھانے کیلئے فوکل پرسن مقرر کئے جائیں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنانی ہم منصب نے ون آن ون ملاقات کی جس میں دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق لبنان کے وزیر داخلہ احمد النجار کی وزارت داخلہ آمد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے لبنانی ہم منصب کا پرتپاک استقبال کیا۔ لبنانی وزیر داخلہ نے پاکستانی ہم منصب محسن نقوی سے ون آن ون ملاقات کی جبکہ پاک لبنان وزرائے داخلہ کے درمیان وفود کی سطح پر بھی مذاکرات ہوئے جس میں سکیورٹی تعاون، دہشتگردی، منشیات، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کی روک تھام کیلئے تعاون کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور پولیس اکیڈمیز اور تربیتی پروگرامز کے لیے اشتراک کار کو فروغ دینے پر بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں علاقائی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لئے پاکستان کی کاوشوں پر گفتگو کی گئی۔ دونوں وزارت داخلہ کے درمیان باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ایم او یو پر جلد دستخط کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ دوطرفہ کوآرڈینیشن بڑھانے کیلئے فوکل پرسن مقرر کئے جائیں گے۔ دہشت گردوں اور ڈرگ مافیا کی سرکوبی اور سیکورٹی چیلنجز سے موثر طریقے سے (بقیہ 1 4 صفحہ 3 پر)

خسارے میں چلنے والے اداروں کو 342.8 ارب روپے کے مجموعی خسارے کا سامنا رہا، مشیر خزانہ

حکومت نے مسائل سے نمٹنے کے لیے کارکردگی، جوابدہی اور فیصلہ کن اقدامات پر مبنی اصلاحات کے پروگرام پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے، خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) وزیر خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہا ہے کہ خسارے میں چلنے والے اداروں کو 342.8 ارب روپے کے مجموعی خسارے کا سامنا رہا، حکومت نے مسائل سے نمٹنے کے لیے کارکردگی، جوابدہی اور فیصلہ کن اقدامات پر مبنی اصلاحات کے پروگرام پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ منگل کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کی پہلی ششماہی میں سرکاری اداروں نے مجموعی طور پر 423.3 ارب روپے منافع حاصل کیا، خسارے میں چلنے والے اداروں کو 342.8 ارب روپے کے مجموعی خسارے کا سامنا رہا، سرکاری اداروں کی جانب سے حکومت کو مجموعی طور پر 839 ارب روپے فراہم کیے گئے جبکہ حکومت نے ان اداروں کو 804 ارب روپے کی معاونت فراہم کی، اس طرح سرکاری اداروں کی جانب سے حکومت کو مجموعی طور پر 35 ارب روپے کا مثبت خالص مالی بہاؤ ریکارڈ کیا گیا۔ (بقیہ 4 4 صفحہ 3 پر)

ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ(این این آئی) ضلعی انتظامیہ ویسٹ نے گداگروں/بھکاریوں کے خلاف کارروائی کے دوران 8 گداگروں کو گرفتار کرلیا جن میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد کی ہدایت (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

محکمہ صحت ہرنائی کے زیراہتمام سول ہسپتال ہرنائی میں حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت وگلہداشت سے متعلق سیمینار کا انعقاد

کوئٹہ(این این آئی) محکمہ صحت ہرنائی کے زیر اہتمام سول ہسپتال ہرنائی میں حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت وگلہداشت سے متعلق ایک پروقار ہفتہ وار آگاہی مہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار کی قیادت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی ایچ او) ہرنائی شعیب اکرم مینگل نے کی سیمینار میں ضلاعی انتظامیہ، طبی ماہرین اور مختلف فلاحی تنظیموں کے نمائندوں نے بڑی (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک میں جمہوریت کی مضبوطی، پارلیمان کی بالادستی اور آئین کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کررہی ہے

جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا احترام اور سیاسی مکالمہ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن

کوئٹہ(این این آئی) پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن و مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) ملک میں جمہوریت کی مضبوطی، پارلیمان کی بالادستی اور آئین کی حکمرانی کیلئے جدوجہد کررہی ہے، جمہوری نظام میں اختلاف رائے کا احترام اور سیاسی مکالمہ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں جمہوریت کا (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی عوام کو حقیقی ریلیف، مہنگائی، ناانصافی اور معاشی انتشال کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکی ہے

20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، عوام کو حقیقی ریلیف، مہنگائی، ناانصافی اور معاشی استحصال کے خلاف جماعت اسلامی کی جدوجہد فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہوچکی ہے۔ 20 ستمبر کو اسلام آباد مارچ عوام کے حقوق اور انصاف کے حصول کے لیے اہم (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وزیر داخلہ سے لبنان کے ہم منصب کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

دونوں ممالک کا سکیورٹی اور انسداد دہشت گردی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے لبنان کے وزیر داخلہ احمد النجار نے ملاقات کی جس میں دوطرفہ سکیورٹی تعاون، انسدادِ دہشت گردی اور باہمی تعلقات کے استحکام پر جامع تبادلہ خیال کیا گیا۔ جاری اعلامیہ کے مطابق لبنانی وزیر داخلہ کی وزارت داخلہ آمد پر محسن نقوی نے ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا، جس کے بعد دونوں وزرا کے درمیان پہلے (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم کا آغاز، دارالحکومت میں سستے پٹرول کی فراہمی شروع

آئی ٹی شہزہ فاطمہ نے رات دیر گئے اسلام آباد کے مختلف پیٹرول پمپس کا سرپرائز وزٹ کیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم کا آغاز، دارالحکومت میں سستے پٹرول کی فراہمی شروع ہوگئی، وفاقی وزیر برائے آئی ٹی شہزہ فاطمہ نے رات (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

ملک بھر میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کا مطالبہ زور پکڑ گیا

کسانوں، تاجروں سمیت ملک کے مختلف مکاتب فکر نے پائیدار ترقی اور بہتر انتظامی امور کیلئے نئے صوبوں کے قیام کو ناگزیر قرار دیدیا

رحیم یار خان (این این آئی) ملک کے مختلف شہروں میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹس کے قیام کا مطالبہ زور پکڑ گیا، کسانوں، تاجروں سمیت ملک کے مختلف مکاتب فکر کے افراد نے پائیدار ترقی اور بہتر انتظامی امور کیلئے نئے صوبوں کے قیام کو ناگزیر قرار دے دیا۔

پولیو مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، صلاح الدین نورزئی

ڈویژن بھر کی 126 یونین کونسلز میں 4 لاکھ 13 ہزار 788 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے، کمشنر نصیر آباد ڈویژن

نصیر آباد (این این آئی) کمشنر نصیر آباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے کہا ہے کہ نصیر آباد ڈویژن میں شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جائے، ڈویژن بھر کی 126 یونین کونسلز میں 4 لاکھ 13 ہزار 788 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد پولیو مہم کی کامیابی کا راز جامع اور مؤثر (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد؛ صدر آصف علی زرداری سے چین میں نئے تعینات ہونے والے سفیر سید علی اسد گیلانی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان میں ایمرجنسی سروس جدید بنانے کا فیصلہ، 9 نئی ایمبولینسز شامل

ایمرجنسی ریسپانس سافٹ ویئر کے ذریعے بلوچستان بھر کی ایمبولینسز کی موثر ڈیجیٹل ٹریکنگ ممکن ہوگی، وزیر صحت بخت

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان میں ایمرجنسی سروس جدید بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے نظام میں 9 نئی ایمبولینسز شامل کردی گئیں۔ صوبائی حکومت نے بلوچستان میں ایمرجنسی ایمبولینس سروسز کو جدید بنانے کیلئے اہم اقدامات کرتے ہوئے کوئٹہ میں میڈیکل ایمرجنسی ریسپانس سینٹر 1122 کی استعداد کار بڑھانے کیلئے جدید سہولیات سے لیس 9 نئی ایمبولینسز شامل کردی ہیں۔

منصوبوں کے انتخاب میں ہر ضلع کی ضروریات اور مقامی آبادی کی ترجیحات کو بنیادی اہمیت دی جائے، عبدالقادر

سی پیک 2.0 کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچانے کیلئے بلوچستان میں چھوٹے اور فوری منصوبے شروع کئے جائیں، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ(این این آئی) چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ سی پیک 2.0 کے ثمرات بلوچستان کی مقامی آبادی تک پہنچانے کیلئے صوبائی حکومت کو چھوٹے، قابلِ عمل اور فوری نتائج دینے والے منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام کرنا ہوگا۔ یہ حکمتِ عملی سی پیک کے اپ گریڈیڈ ورژن کو بڑے انفراسٹرکچر منصوبوں سے آگے بڑھا کر عوامی فلاح، روزگار اور مقامی معاشی ترقی سے منسلک کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان سی پیک کا جغرافیائی اور تزویراتی مرکز ہے۔ گوادر پورٹ، قومی شاہراہوں، توانائی اور دیگر اہم منصوبوں کی موجودگی نے صوبے کو غیر معمولی معاشی اہمیت دی ہے، تاہم سی پیک کی حقیقی کامیابی (بقیہ 3 4 صفحہ 3 پر)

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی سماجی کمیٹیاں عوامی خدمت اور کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گی

کوئٹہ(این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد؛ صدر آصف علی زرداری سے چین میں نئے تعینات ہونے والے سفیر سید علی اسد گیلانی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعظم ریلیف اسکیم، اسلام آباد میں رعایتی قیمت پر پٹرول کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی ریلیف سکیم کے تحت پٹرول کی (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

نئے صوبوں کا شوشہ اٹھارویں ترمیم اور صوبائی خودمختاری کے خلاف مائنڈسیٹ کی عکاسی ہے، فرحت اللہ بابر

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی ہیومن رائٹس سیل کے صدر فرحت اللہ بابر اور جنرل سیکرٹری ملائکہ رضا نے نئے صوبوں کے قیام، جمہوریت، انسانی (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے حق حکمرانی، آئین کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے جدوجہد کررہی ہے، سردار محمد عمر گورگیج

ناراض پارٹی کارکنوں سے ملاقات کرکے انہیں واپس پارٹی میں لائیں گے، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر

کوئٹہ(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر و سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن و سابق وفاقی وزیر سردار باز محمد خان کھیتران، کوئٹہ ڈویژن کے صدر خیر محمد ترین، لورالائی ڈویژن کے صدر رحمت اللہ کدیزئی، سردار سرور سلیمانخیل، احسان افغان نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے حق حکمرانی، آئین کی (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

وفاقی آئینی عدالت پاکستان میں نئے عدالتی سال 27-2026 کا آغاز

نئے عدالتی سال کا آغاز آئینی ذمہ داری، عدالتی آزادی، شفافیت اور عوامی اعتماد کے استحکام کے پختہ عزم کے ساتھ کیا جارہا ہے، چیف جسٹس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت پاکستان میں نئے عدالتی سال 27-2026 کے آغاز کے موقع پر ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی جس میں چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت پاکستان امین الدین خان، معزز جج صاحبان آئینی عدالت، محترم (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

ملکی بندرگاہی اصلاحات کے نتائج؛ وصولیاں 3 ارب سے بڑھ کر 7 ارب ہوگئیں

وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کے تحت پاکستانی بحری شعبے میں خود انحصاری اور جدیدیت کا آغاز کردیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم ٹاسک فورس کی اصلاحات کے تحت پاکستانی بحری شعبے میں خود انحصاری اور جدیدیت کا آغاز کردیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بندرگاہی کارکردگی، تجارت اور کارگو ہوئے بندرگاہوں کی مظلومہ گہرائی برقرار رکھنے کی صلاحیت حاصل کرلی گئی ہے۔ اصلاحات نے بندرگاہی آپریشنز بہتر بنانے کے لیے 99 قابلِ عمل اصلاحاتی اقدامات کی نشاندہی کی، جن میں سے 85 اقدامات مکمل کرلیے گئے ہیں، ڈریجنگ کے عمل میں خود انحصاری بڑھاتے ہوئے بندرگاہوں کی مظلومہ گہرائی برقرار رکھنے کی صلاحیت حاصل کرلی گئی ہے۔



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ڈاکٹر محمد خان ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیرالاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپواکر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

پٹرول کی قیمت میں ریلیف اور عوام کی حقیقی مشکلات

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے موٹر سائیکل، رکشے، چنگچی اور 800 سی سی تک گاڑیوں کے لیے پٹرول پر 100 روپے فی لٹر ریلیف کا اعلان کردیا۔ اس سلسلے میں وزیر اعظم نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافے سے عوام پر پڑنے والے بوجھ کا پورا احساس ہے، مشکل کی اس گھڑی میں ہم عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ موٹر سائیکل، رکشے، چنگچی اور چھوٹی گاڑیوں کے لیے خصوصی سکیم شروع کررہے ہیں۔ وزیراعظم نے اعلان کیا کہ دو پہیوں اور تین پہیوں والی سواریوں پر ماہانہ 20 لٹر پٹرول پر جبکہ 800 سی سی تک کی گاڑی مالکان کو ماہانہ 30 لٹر پٹرول پر 100 روپے فی لٹر ریلیف دیا جائے گا۔ اسلام آباد کی حدود میں ریلیف کا اطلاق آج رات سے ہوگا جبکہ پورے پاکستان بشمول کشمیر اور گلگت بلتستان میں ریلیف کا اطلاق بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سے ہوگا۔ وزیراعظم کا مزید کہنا تھا کہ خصوصی ریلیف سکیم کی رجسٹریشن کا اجراء آج سے کردیا گیا ہے۔ ریلیف کے طریقہ ؟ کار کو آگاہی مہم کے ذریعے عوام تک پہنچایا جائے گا۔

وزیراعظم نے اس ریلیف کا اعلان کر کے یقیناً ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جسے بظاہر عوام دوست کہا جاسکتا ہے مگر اس کے ساتھ کئی سوالات جنم لیتے ہیں جن کا جواب دینا حکومت پر واجب ہے۔ سب سے پہلا اور بنیادی سوال یہ ہے کہ جس ریلیف کے حصول کے لیے نادرا، ٹیلی کام آپریٹرز اور صوبائی محکمہ ٹرانسپورٹ کی مشترکہ تصدیق درکار ہو کیا وہ واقعی اس عام آدمی تک پہنچ پائے گا جو دیہات میں رکشہ چلا کر یا موٹر سائیکل پر سبزی بیچ کر روزی کماتا ہے؟ اس ملک میں لاکھوں افراد کے پاس سمارٹ فون نہیں ہے، ڈیجیٹل خواندگی نہ ہونے کے برابر ہے اور دیہی علاقوں میں انٹرنیٹ اکثر معطل رہتا ہے۔ ایسے میں شناختی کارڈ کی تصدیق، گاڑی کی ملکیت کے کاغذات اور موبائل نمبر کی تصدیق جیسے مراحل پر مبنی رجسٹریشن کا پیچیدہ نظام عام آدمی کے لیے کسی امتحان سے کم نہیں۔ نتیجہ یہ نکلے گا کہ یا تو لوگ اس پیچیدہ عمل سے گھبرا کر رجسٹریشن سے ہی کنارہ کش ہوجائیں گے یا پھر بیچ میں کمیشن خور ایجنٹ اور دلال پیدا ہوجائیں گے جو رجسٹریشن کروانے کے عوض عوام سے پیسے بٹوریں گے۔ یوں جس ریلیف کا مقصد عوام کی مشکلات کم کرنا تھا وہی ریلیف ان کے لیے ایک نئی مصیبت بن جائے گا۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ حکومت نے جو آگاہی مہم چلانے کا وعدہ کیا ہے وہ عموماً کاغذوں کی حد تک محدود رہتی ہے۔ ہمارے ہاں سرکاری سکیموں کی تاریخ گواہ ہے کہ اعلانات تو زور شور سے کیے جاتے ہیں مگر ان پر عمل درآمد کا طریقہ ؟ کار اس قدر پیچیدہ اور غیر واضح رکھا جاتا ہے کہ سکیم اپنی افادیت کھو بیٹھتی ہے۔ کیا یہ زیادہ بہتر نہ ہوتا کہ حکومت پٹرول کی قیمت ہی براہِ راست کم کر دیتی تاکہ ہر شہری، بلا امتیاز اور بلا رجسٹریشن اس سے مستفید ہوسکتا؟ لیکن ایسا کرنے کی بجائے ایک ایسا راستہ نکالا گیا جو دیکھنے میں ریلیف مگر عملی طور پر ایک ڈھکوسلا معلوم ہوتا ہے۔

اب آیئے اس اصل مسئلے کی طرف جو عوام کے لیے مسلسل پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے اور وہ ہے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا روزانہ کی بنیاد پر تعین بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ ان قیمتوں کا روز بڑھایا جانا۔ پہلے حکومت یہ تعین ایک مہینے کے لیے کرتی تھی، پھر مدت کم کر کے اسے پندرہ روز کردیا گیا اور اب یہ تعین روزانہ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ جب سے روزانہ کی بنیاد پر قیمتوں کے تعین کا فیصلہ کیا گیا ہے تب سے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کم ہی دیکھنے میں آئی ہے اور مسلسل اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے۔ یہ فارمولا عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں، ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر اور حکومتی ٹیکسوں کو بنیاد بنا کر ترتیب دیا جاتا ہے۔ بظاہر یہ ایک تکنیکی عمل معلوم ہوتا ہے مگر حقیقت میں یہ عوام کے لیے ایک مستقل بے یقینی کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ ہر شام عوام کے دلوں کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے کہ نجانے آج پٹرول کتنا مہنگا ہوگا۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ جب پٹرول کی قیمت بڑھتی ہے تو ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے مگر جب کبھی عالمی منڈی میں تیل سستا ہونے سے پٹرول کی قیمت میں معمولی کمی کی جاتی ہے تو اشیائے ضروریہ کی قیمتیں کبھی واپس نیچے نہیں آتیں۔

اس معاملے کا ایک نہایت تشویش ناک پہلو پٹرولیم لیوی ہے۔ یہ ایک ایسا ٹیکس ہے جو عوام کی جیبوں سے نکالا تو جاتا ہے مگر کبھی عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ نہیں ہوتا۔ حکومت جب بھی کسی حقیقی یا تصوراتی مالی مسئلے کا شکار ہوتی ہے پٹرولیم لیوی میں اضافہ کردیا جاتا ہے۔ ایک عام مزدور جو دن رات محنت کر کے چند سو یا ہزار دو ہزار روپے کماتا ہے وہ بھی اسی شرح سے لیوی ادا کرتا ہے جس شرح سے ایک صنعت کار یا بڑا زمیندار۔ یہ ٹیکس کا وہ ظالمانہ نظام ہے جو امیر اور غریب میں کوئی تفریق نہیں کرتا اور اسی لیے معاشی ماہرین اسے غیر منصفانہ ٹیکس قرار دیتے ہیں۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ اربوں روپے کی یہ لیوی آخر جاتی کہاں ہے؟ کیا اس کا کوئی حساب کتاب عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے؟ کیا یہ رقم صحت، تعلیم یا بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری پر خرچ ہوتی ہے یا پھر یہ محض حکومتی اخراجات اور قرضوں کی قسطیں چکانے میں کھپائی جاتی ہے؟

صورتحال اس وقت مزید تکلیف دہ ہو جاتی ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ اسی ملک میں سرکاری افسران اور اعلیٰ عہدیداران کو ماہانہ سینکڑوں لٹر مفت پٹرول کی سہولت حاصل ہے۔ ایک طرف عام شہری کو بیس یا تیس لٹر پٹرول کے لیے نادرا اور ٹیلی کام کمپنیوں کے ذریعے تصدیق کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے تو دوسری طرف بیوروکریسی کے بالائی طبقات، وفاقی وصوبائی وزراء اور مختلف اداروں کے افسران کو بغیر کسی رکاوٹ کے سینکڑوں بلکہ ہزاروں لٹر پٹرول مفت فراہم کر دیا جاتا ہے۔ اس قسم کی مراعات اخلاقی طور پر قابلِ مذمت بھی ہیں اور اس بات کا اعلان بھی کہ ہمارے حکمران طبقے کی ترجیحات کیا ہیں۔ اگر وزیراعظم واقعی عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کے دعویدار ہیں تو انھیں سب سے پہلے اپنے گھر سے اصلاح کا آغاز کرنا چاہیے۔ مزید یہ کہ حکومت پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین کے فارمولے پر نظر ثانی کرے۔ کئی ممالک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو سہ ماہی بنیادوں پر مقرر کیا جاتا ہے تاکہ عوام کو ایک خاص حد تک یقین دہانی حاصل رہے۔ ہمارے ہاں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہر روز کی تبدیلی نے عوام کو ایک ایسی نفسیاتی کیفیت میں مبتلا کر دیا ہے جہاں وہ کسی بھی قسم کی معاشی منصوبہ بندی سے قاصر ہو چکے ہیں۔

وزیراعظم شہباز شریف کی طرف سے عوام کو ریلیف دینے کا اعلان اپنی جگہ قابلِ تحسین ہے مگر محض اعلانات سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ریلیف کا طریقہ کار اتنا آسان بنایا جائے کہ ہر پاکستانی چاہے وہ شہر میں ہو یا دور دراز گاؤں میں اس سے بلا تفریق مستفید ہو سکے۔ اسی طرح پٹرولیم لیوی کی مد میں وصول کی جانے والی رقم کا شفاف حساب عوام کے سامنے پیش کیا جائے اور سرکاری مراعات کے نظام میں فوری اور ٹھوس اصلاحات کی جائیں۔ جب تک حکمران طبقہ اپنی مراعات میں کمی لا کر عوام کے ساتھ حقیقی معنوں میں کھڑا ہونے کا عملی مظاہرہ نہیں کرے گا تب تک ایسے اعلانات محض سیاسی نعروں سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

سیاسی خواتین کی کارکردگی پرنہیں انکی ذات پر حملے کیوں کیے جاتے؟

سیف اعوان

مزید دریافت کریں
تھیٹر ٹکٹ لیں
تاریخی کتابیں دریافت کریں
سرکاری خدمات ڈھونڈیں

سیاست اتنی اخلاقی گراوٹ کا شکار ہوگئی ہے کہ خواتین پر ذاتی حملے تک آ گئی ہے، سیاست کے شعبے سے وابستہ خواتین کی کارکردگی پر تنقید نہیں ہوتی بلکہ انکی ذات پر حملے کیے جاتے ہیں۔ سیاست اس نہج پر آجائے گی یہ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا۔ سیاست میں ذاتیات پر حملے کرنے ،مخالفین کے نام بگاڑنے ،ان کی نقلیں اتارنا اور ان کی پگڑیاں اچھالنے کا ٹرینڈ بانی پی ٹی آئی نے متعارف کروایا اور یہ ٹرینڈ بانی پی ٹی آئی سے ہوتا اس کی جماعت کی درجہ چہارم کی قیادت سے پارٹی کارکنوں تک پہنچ گیا۔ اس کو پھیلانے میں پی ٹی ائی کا سوشل میڈیا سرفہرست کردار ادا کرتا ہے۔ چند روز قبل مریم نواز اپنی بیٹی کی گریجویشن کی تقریب میں شرکت کے لیے لندن گئیں۔ مریم نواز نے اس تقریب میں بطور ایک ماں شرکت کی۔ مریم نواز کا یہ دورہ نجی تھا اسی لیے اس دورے کے تمام اخراجات مریم نواز نے خود ادا کیے۔ پہلے ان لوگوں کو پنجاب حکومت کے جہاز کی تکلیف تھی پھر جہاز میں سفر کرنے پر بھی ان کو پریشانی ہوتی ہے۔ وزیراطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے اس دورے سے متعلق واضح کہا کہ اس دورے کے تمام اخراجات وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے خود ادا کیے ہیں۔ ایسا ہی دورہ صدر پاکستان آصف زرداری نے بھی لندن کا کیا جس کی ایوان صدر کی طرف سے تصدیق کی گئی کہ صدر کا دورہ برطانیہ نجی تھا اور انہوں نے اپنے اخراجات بھی خود ادا کیے ہیں۔ دونوں طرف سے جب باقاعدہ وضاحت آچکی ہے تو اس میں پروپیگنڈا مہم چلانے کی ضرورت نہیں تھی۔ پاکستان کے عوام کو یاد ہے بانی پی ٹی آئی بطور وزیراعظم جب اپنی اہلیہ کے ساتھ عمرہ کرنے گئے تو ان کے ساتھ بشریٰ بی بی کے سابقہ شوہر خاور مانیکا اور ان کے بچے بھی ہمراہ تھے۔ بانی پی ٹی آئی حکومت پاکستان کے جہاز پر اپنی فیملی اور اپنی بیوی کے سابقہ فیملی کے ساتھ سعودی عرب عمرہ کرنے پہنچے۔ اس وقت کی حکومت یا انکے ترجمان کی طرف سے اس بات کی تردید نہیں کی گئی تھی کہ اس دورے کے اخراجات بانی پی ٹی آئی نے خود ادا کیے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے دورہ لندن کو لے کر پی ٹی آئی نے ایک ہنگامہ برپا کیا۔ سوشل میڈیا پر مہم چلائی گئی۔ اس سے ایک بات تو اب تک واضح ہوچکی ہے کہ مریم نواز نے پنجاب میں 100 سے زیادہ ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں جن کی لاگت اربوں روپے کی ہے ان میں تحریک انصاف مریم نواز پر ایک دھیلے کی بھی کرپشن کا الزام نہیں لگا سکے۔ اسی لیے تحریک انصاف مریم نواز کی ذات کو ہمیشہ ٹارگٹ کرتی ہے۔ پنجاب میں سرکاری منصوبوں میں اب کرپشن اس لیے نہیں ہوتی کیونکہ مریم نواز نے پنجاب میں ای گورننس کا نظام متعارف کروادیا ہے۔ جس کی وجہ سے براہ راست پیسے کے لین دین کا کنسپٹ ہی ختم کردیا گیا اور جس جماعت نے سب سے زیادہ کرپشن کا بیانیہ بنایا اور اس کے سربراہ نے اپنے مخالفین پر چور چور کے نعرے لگائے حقیقت یہی ہے آج موصوف خود 190 ملین پاؤنڈ کرپشن کے مقدمے میں جیل کی سزا کاٹ رہے ہیں جبکہ توشہ خانہ سے قیمتی تحائف چوری کرنے اور پھر ان کو عام مارکیٹ میں فروخت کرنے کے جرم میں بھی سزا یافتہ ہے لیکن سوال یہ ہے کیا جو شخص پی ٹی آئی کی چھتری کے نیچے آ جاتا ہے کیا وہ کرپشن سے پاک ہو جاتا ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہے 12 سال سے مسلسل خیبر پختونخواہ میں تحریک انصاف کی حکومت ہے۔ وہاں اس جماعت نے کوئی ایسا منصوبہ مکمل نہیں کیا جس کا موازنہ مریم نواز کی دوسالہ حکومتی کارکردگی کے ساتھ کیا جاسکے۔ خیبر پختونخواہ سے جب بھی منصوبہ بنتا ہے تو وفاق پر چڑھائی کا منصوبہ بنتا ہے۔ شاید خیبر پختون خواہ کے لوگ بھی انہی چیزوں کے عادی ہو چکے ہیں۔ اس لیے وہ تحریک انصاف کی حکومت اور اس کے وزیراعلی سے سوال نہیں کرتے۔ پنجاب میں گراونڈ پر کام ہوتا نظر آتا ہے لیکن خیبر پختون خواہ کا بجٹ کہاں جاتا ہے کہاں خرچ ہوتا ہے یہ آج تک کسی کو پتہ نہیں چل سکا جبکہ سب سے زیادہ ٹی وی پر اور سوشل میڈیا پر شور بھی اس جماعت کا ہوتا ہے۔ گزشتہ روز کے پی اسمبلی کے اجلاس میں حکومتی ترجمان کی جانب سے پنجاب کی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری سے متعلق بہت ہی بیہودہ اور گھٹیا قسم کے الفاظ استعمال کیے گئے۔ ہمیں دن رات بتایا جاتا تھا کہ خیبر پختون خواہ کے لوگ بہت غیرت مند ہیں بہن بیٹی کو سب سے زیادہ عزت دیتے ہیں یہ پہلی بار نہیں ہوا اس سے پہلے بھی علی امین گنڈاپور، شاہد خٹک، سہیل آفریدی اور مینا خان بھی ایسی ہی بیہودہ قسم کی گفتگو کر چکے ہیں۔ اب یہ ایک کڑوا سچ ہے کہ خیبر پختون خواہ میں ایسا ہی بیانیہ پسند کیا جارہا ہے جس سے پنجاب کے لوگوں کی تذلیل کی جاتی ہے اسی وجہ سے پنجاب میں بھی اب پنجابیوں کے دفاع میں باتیں ہونا شروع ہو گئی ہیں۔ مریم نواز نے کچھ دن قبل پنجاب میں دوسرے صوبوں سے داخل ہونے والے دہشت گردوں پر سوال اٹھایا تو اس کو بھی بھارت اور غداری سے لے کیا گیا بالکل ایسے ہی جیسے پی ٹی آئی کے دور حکومت میں بشریٰ بی بی سیاسی مخالفین کو غداری کے کارڈ تقسیم کرواتی تھی۔ مریم نواز پنجاب کی وزیراعلی ہیں ان کو پنجاب کے لوگوں نے مینڈیٹ دیا ہے تو لہذا پنجاب کے عوام کے جان و مال کا تحفظ بھی ان کی ذمہ داری ہے اس لیے انہوں نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا جس کو غلط رنگ دینے کی ناکام کوشش کی گئی۔ چاہیے تو یہ تھا کہ خیبر پختون خواہ اور بلوچستان کے وزیراعلی اپنے اپنے صوبوں کے آئی جیز اور چیف سیکرٹریز سے سوال کرتے کہ ہمارے صوبے سے پنجاب میں دہشت گرد کیسے داخل ہو سکتے ہیں لیکن اس کو حقیقت کی نظر سے دیکھنے کی بجائے سیاسی عینک لگا کر موازنہ کیا گیا اور مریم نواز کو ٹارگٹ کیا گیا۔ اس سے واضح تاثر ملتا ہے کہ یہ لوگ مریم نواز کی کارکردگی اور پنجاب میں ان کی بڑھتی مقبولیت سے خوفزدہ ہیں۔ مریم نواز خاموشی سے کام کر رہی ہیں انہوں نے جو حلف اٹھایا ہے اس کی من و پاسداری کر رہی ہے باقی صوبوں کے وزیراعلی پر بھی اپنے حلف کی پاسداری اتنی ہی فرض ہے جتنی مریم نواز کی ہے لیکن افسوس یہ ہے کہ اج کل خیبر پختون خواہ کے وزیراعلی ماضی کے دوسابقہ وزیراعلی پرویز خٹک اور علی امین گنڈاپور کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ایک مرتبہ پھر وفاق پر چڑھائی کرنے کی پلاننگ کر رہے۔ یہ سیدھی سیدھی ان کے حلف کی خلاف ورزی ہے جبکہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس حلف کی خلاف ورزی پر ایک واضح اشارہ بھی دے چکے ہیں۔

"ونڈر" اور "ڈیلیوری بوائے" میں فرق جان کرجیو

نصرت جاوید

میرے محترم دوست سہیل وڑائچ کئی مہینوں سے ''ونڈر بوائے'' کے ذکر میں مصروف ہیں۔ جس شخصیت کو یہ لقب دیا گیا ہے ان کے خیالات سے کاملاً متفق نہ ہونے کے باوجود میرے دل میں چند ذاتی تجربات کی بدولت ان کے لئے یک طرفہ احترام موجود ہے۔ سہیل بھائی سے اختلاف کی جسارت کرسکتا ہوں۔ انتہائی عاجزی سے یہ قلم گھسیٹ عرض کرے گا کہ ''ونڈر بوائے'' کی ترکیب ایسے ہونہار بروا کے لئے استعمال ہونا چاہیے جو کسی بھی شعبے میں کوئی اچھوتا خیال متعارف کروائے۔ ٹی وی چینلوں کو شہروں کے لئے مختص اور بعدازاں 24/7 سے منسلک کرکے سہیل بھائی کے ''ونڈر بوائے'' نے صحافتی دھندے میں یقیناً اچھوتے خیالات متعارف کروائے تھے۔ سیاست میں لیکن وہ اٹک سے رحیم یار خان تک پھیلے آبادی کے اعتبار سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کے طویل عرصے تک عبوری وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے بھی محض ترقیاتی کاموں کی تیز رفتاری سے پہچانے گئے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کا خیال ان کے زرخیز ذہن کی پیداوار نہیں ہے۔
عمر کے آخری حصے میں داخل ہوجانے کی وجہ سے ماضی کے چندواقعات اور شخصیات کے ذکر کو مجبور ہوجاتا ہوں۔ نفرت وکدورت سے بھرے دل ماضی کے واقعات پر توجہ دینے کی عادت کا سبب مجھ بڈھے ذہن کے بنجرپن کو ٹھہراتے ہیں۔ ان کی دانست میں گھر کے گوشے تک محدود ہوا یہ قلم گھسیٹ مستقبل کے زائچے بنانے کے قابل نہیں رہا۔ ماضی کی حکومتوں سے لفافے لینے کی وجہ سے دورِ حاضر کے متحرک سیاسی لوگوں کی نگاہ میں وقعت واعتبار کھوبیٹھا۔ ایوان ہائے اقتدار میں براجمان لوگوں تک رسائی میسر نہیں رہی۔ اسی باعث ماضی کے قصے سنا کر ڈنگ ٹپالیتا ہوں۔

اپنے دفاع میں فقط یہ عرض کروں گا کہ کار چلاتے ہوئے بیک مرر پر بھی نگاہ مرکوز رکھنا پڑتی ہے۔ فقط سامنے دیکھتے رہو تو حادثے ہوجاتے ہیں۔ اپنی تاریخ کے چند اہم واقعات دہراتے ہوئے اپنی دانست میں ممکنہ حادثوں کے بارے میں خبردار کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

بات مگر ''ونڈر بوائے'' سے شروع ہوئی تھی۔ اس کے بعد سوال یہ اٹھا کہ جن صاحب کو یہ لقب دیا جارہا ہے انہوں نے کونسا اچھوتا خیال متعارف کروایا ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کا ذکر چلے تو مجھے 1985ء کا برس یاد آجاتا ہے۔ آٹھ سال کے طویل مارشل لاء کے بعد جنرل ضیاء نے اس برس غیر جماعتی بنیادوں پر عام انتخابات کے انعقاد کے بعد قومی اور صوبائی اسمبلیاں بحال کردی تھیں۔ محمد خان جونیجو وزیراعظم نامزد ہوئے تھے۔ ''آتش'' ان دنوں ضرورت سے زیادہ جوان تھا۔ انتہائی ڈھٹائی سے کم از کم تین وفاقی وزراء کی اس حدتک چھچھ گیری کی کہ وہ ''آف دی ریکارڈ'' گفتگو کے لئے مجھے اپنے گھروں کے ان کمروں میں ون آن ون ملاقاتوں کے لئے بلا لیتے جو انہوں نے سرکاری کاموں یا قریبی دوستوں سے ملاقات کے لئے مختص کررکھے تھے۔ عجب اتفاق یہ ہوا کہ 1985ء کے دسمبر کے ابتدائی دنوں میں جب ان وزراء سے ملنے گیا تو ان کی میز پر سرکاری فائلوں کے ساتھ ایک ضخیم دستاویز بھی رکھی ہوئی تھی۔ صحافی اس دستاویز سے واقف نہیں تھے۔ ایک بار میں نے اس دستاویز کو دیکھنے کے لئے بلااجازت ہاتھ بڑھایا تو میرے کافی قریب ہوئے ایک سینئر وزیر نے سختی سے منع کردیا۔ بعدازاں دیگر وزراء کی میز پر اسی دستاویز کو دیکھتے ہی نہایت اعتماد سے یہ کہتا کہ ''اچھا آپ تک بھی یہ دستاویز پہنچادی گئی ہے۔'' (''پہنچا'' کو خطِ کشیدہ لگا کر پڑھیے گا)۔ ایک بزرگ وزیر نے فرض کرلیا کہ مجھے مذکورہ دستاویز کے مندرجات کا علم ہے۔ برجستہ سادگی سے منکشف کردیا کہ نہایت محنت سے یہ دستاویز ہمارے ملک کے لئے سیاسی نقشے تعمیر کرنے والوں نے تیار کی ہے۔ اس میں لیکن 29 نئے صوبے متعارف کروانے کی جو تجویز ہے وہ قابل عمل نہیں۔ ہم سے تو سندھ اور سرحد بھی سنبھالے نہیں جارہے۔

یاد رہے کہ سندھ میں ان دنوں ایم کیو ایم جونیجو حکومت کے لئے کراچی میں روزانہ کی بنیاد پر مسائل کھڑے کررہی تھی۔ بعدازاں سہراب گوٹھ بھی ہوگیا۔ ان دنوں سرحد کہلاتے صوبے میں کالا باغ ڈیم کی مخالفت میں ولی خان بہت متحرک تھے۔ کراچی اور سرحد میں اٹھے سوالات کی بدولت قومی اسمبلی کے اجلاسوں میں اکثر طویل وتلخ مباحث ہوتے اور ہنگامہ آرائی کی وجہ سے سپیکر کارروائی کو معطل یا ملتوی کرنے کو مجبور ہوجاتا۔ ماضی کے کھنڈروں میں گھومتے ہوئے جو داستان سنائی ہے اس کا مقصد فقط یہ بیان کرنا ہے کہ نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کا قیام ''ونڈر بوائے'' کے زرخیز ذہن میں آیا اچھوتا خیال نہیں ہے۔ پاکستان کے مستقبل کے بارے میں نقشے بناتے حلقوں میں یہ خیال کم ازکم 1985ء سے گردش کرنا شروع ہوگیا تھا۔

ہمارے مستقبل کے نقشے سوچنے والوں کو ''ونڈر'' نہیں ''ڈیلیوری بوائے'' درکار ہوتے ہیں۔ ''بوائے'' کا لفظ کچھ شخصیات کے لئے استعمال کرنا شاید مناسب نہیں ہوگا۔ چکوال کے نواحی مگر تاریخی قصبے چوآسیدن شاہ سے راجہ منور احمد صاحب بھی صحافتی حلقوں میں 1977ء سے ''ونڈر بوائے'' تصور ہونا شروع ہوگئے تھے۔ جنرل ضیاء کے بلدیاتی انتخابات کا خاکہ ان کی تخلیق تصور ہوتا تھا۔ بہت رعب داب والی شخصیت ہیں۔ ان سے شناسائی اور بعدازاں احترام کا رشتہ قائم کرنے میں بہت وقت لگا۔ جہلم کے چودھری الطاف حسین ہماری آشنائی کا باعث ہوئے۔ ذہن ان کا یقیناً نہایت زرخیز ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ مگر گوشہ نشینی اختیار کرنے کو مجبور ہوئے۔

غلام مصطفیٰ جتوئی مرحوم کو بھی 80 کے آغاز میں ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی پر لٹکا دینے کے بعد پیپلز پارٹی کے ساتھ تعلقات کی بحالی کے لئے رام کرلیا گیا تھا۔ ان دنوں کے وزیر داخلہ محمود ہارون کے ذریعے جتوئی صاحب سے رابطہ ہوا۔ جنرل ضیاء سے ملاقات سے قبل مگر جتوئی مرحوم نے بیگم نصرت بھٹو کی رضامندی چاہی تھی۔ جتوئی صاحب کے ساتھ ایک سے زیادہ ملاقاتوں کے دوران جنرل ضیاءنے انہیں وزیراعظم نامزد کرنے کا فیصلہ کیا جو ملک میں نئے انتخابات کی تیاری کرے۔ ٹھنڈے مزاج کے حامل ہونے کے باوجود جتوئی صاحب نے کئی کڑی شرائط منوانے کے بعد ہاں کا پیغام دیا۔ امریکہ میں لیکن نئے انتخاب کے نتیجے میں ریگن برسراقتدار آگیا اور اس نے کمیونسٹ روس کو Evil Empire (شیطانی سلطنت) پکارتے ہوئے افغان جہاد کی کامل سرپرستی کا فیصلہ کیا۔ جتوئی صاحب کی افادیت یوں ختم ہوگئی۔ اگست 1990ء میں لیکن محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو فارغ کرنے کے بعد انہیں نوے دنوں کے لئے عبوری وزیراعظم نامزد کردیا گیا۔ مرتے دم تک میرے ساتھ تنہائی میں گفتگو کرتے ہوئے مرحوم بارہا اعتراف کرتے کہ 1985ء میں غیر جماعتی انتخابات کا بائیکاٹ ان کی بدترین سیاسی غلطی تھی۔ اس میں حصہ نہ لینے کی وجہ سے وہ ملک کے طاقتور حلقوں کے لئے اپنی افادیت کھوبیٹھے۔

ونڈر کی جگہ ''ڈیلیوری بوائے'' کا لقب ایک حوالے سے سردار فاروق خان لغاری مرحوم کے لئے بھی استعمال کرسکتا ہوں۔ اس کی وضاحت کے لئے مگر ایک بار پھر ماضی کے کھنڈروں میں گھومنا ہوگا۔ اس سے پرہیز کرتے ہوئے آج کی دیہاڑی لگالی ہے۔ رخصت ہوتے ہوئے سہیل بھائی سے مگر درخواست ہے کہ ''ونڈر'' اور ''ڈیلیوری بوائے'' میں فرق جان کرجیو۔

جنگ کہیں بھی ہو، قیمت ہم بھی دیتے ہیں (آخری قسط)

محمد اکرم چوہدری

بعض اوقات جنگ میں کودنے سے زیادہ ہمت جنگ سے باہر رہنے کے لیے درکار ہوتی ہے۔ اصل محاذ شاید ہمارا بازار ہے فرض کیجیے خلیج میں کشیدگی چند ہفتے مزید برقرار رہتی ہے تیل مہنگا ہوتا ہے پاکستان تیل درآمد کرتا ہے، اس لیے زیادہ ڈالر ادا کرتا ہے۔ درآمدی بل بڑھتا ہے۔ زرمبادلہ پر دباؤ بڑھ سکتا ہے۔ روپیہ دباؤ میں آئے تو صرف تیل نہیں، بہت سی دوسری درآمدات بھی مہنگی ہوجاتی ہیں ڈیزل مہنگا ہوا تو ٹرک مہنگا، ٹرک مہنگا ہوا تو منڈی تک سبزی پہنچانا مہنگا، کسان کا ڈیزل مہنگا تو فصل کی لاگت زیادہ، کارخانے کی توانائی اور خام مال مہنگا تو تیار مال مہنگا، بس اور ویگن کا خرچ بڑھا تو کرایہ زیادہ

ایک صبح ایک پاکستانی بازار میں کھڑا سوچتا ہے جنگ تو ہزاروں کلومیٹر دور ہے، میرے گھر کا خرچ کیوں بڑھ گیا؟ کیونکہ جدید جنگیں سرحد عبور کرنے کے لیے ہمیشہ فوج نہیں بھیجتیں کبھی وہ قیمتوں کی صورت میں سرحد پار کرتی ہیں ایک دن کا مہنگا تیل پاکستان کو نہیں توڑے گا اصل خطرہ طویل بے یقینی ہے کاروبار کو معلوم نہ ہو کہ اگلی کھیپ کب پہنچے گی، شپنگ کمپنی کو معلوم نہ ہو کہ جہاز محفوظ گزرے گا یا نہیں، بیمہ کمپنی خطرے کی قیمت بڑھادے، درآمد کنندہ اپنے ممکنہ نقصان کو پہلے ہی قیمت میں شامل کردے، پھر بحران تیل کے بیرل سے نکل کر توقعات میں داخل ہوجاتا ہے اور معیشت میں خوف بھی قیمت رکھتا ہے۔

پاکستان کی مشکل یہ ہے کہ ہمارے پاس لامحدود زرمبادلہ نہیں ، لامحدود سبسڈی کی گنجائش نہیں اور عوام کے پاس بھی مہنگائی برداشت کرنے کی لامحدود سکت نہیں، اسی لیے تیاری آج چاہیے، بحران کے عروج پر نہیں، حکومت کو ابھی چار سوالوں کے جواب معلوم ہونے چاہئیں۔ ملک کے پاس قابلِ استعمال پٹرولیم ذخائر کتنے عرصے کے ہیں؟ بڑی سپلائی رکاوٹ آئے تو متبادل ذرائع کیا ہیں؟ قلت کی صورت میں ایمبولینس، بجلی گھر، زراعت، پبلک ٹرانسپورٹ، صنعت اور سرکاری استعمال میں ترجیح کس کو ملے گی؟ اور سب سے اہم عوام کو درست معلومات کون اور کتنی جلد دے گا؟ یہ آخری سوال معمولی نہیں۔ بحران میں افواہ کبھی کبھی اصل قلت سے زیادہ نقصان کرتی ہے لوگ گھبرا کر ٹینکیاں بھروانے لگیں تو چند گھنٹوں میں ایسی قلت پیدا ہوسکتی ہے جو پہلے موجود ہی نہیں تھی، اس لیے قومی ذخائر کے ساتھ قومی اعتماد بھی محفوظ کرنا پڑتا ہے حکومت کو توانائی بچت کا ہنگامی منصوبہ بھی تیار رکھنا چاہیے۔ غیر ضروری سرکاری گاڑیاں، غیر ضروری سفر، توانائی کا ضیاع اور ایسے انتظامی اخراجات جن کا بوجھ درآمدی ایندھن پر پڑتا ہے، مشکل وقت میں عیاشی بن جاتے ہیں لیکن اس بحران کا سب سے بڑا سبق اس سے بھی آگے ہے جو ملک اپنی بنیادی توانائی کے لیے حد سے زیادہ دوسروں کا محتاج ہو، اس کی خارجہ پالیسی بھی پوری طرح آزاد نہیں رہ سکتی۔

شمسی توانائی، مقامی توانائی کے ذرائع، بہتر ریل، موثر پبلک ٹرانسپورٹ اور بجلی پر منتقل ہوتی نقل وحمل کو ہم اکثر ماحولیات کے منصوبے سمجھتے ہیں انہیں قومی سلامتی کے منصوبے سمجھنے کا وقت آ گیا ہے عوام کو خوف نہیں، تیاری چاہیے یہاں ایک احتیاط بہت ضروری ہے لوگوں کو یہ کہنا کہ مصیبت آ رہی ہے، پٹرول ذخیرہ کرلو، خوراک جمع کرلو، بازار خالی کردو خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ ہوگا تیاری اور گھبراہٹ دو الگ چیزیں ہیں تیاری یہ ہے کہ گھر غیر ضروری قرض نہ لے اپنے ماہانہ بجٹ میں کچھ گنجائش پیدا کرے غیر ضروری ایندھن اور بجلی کا استعمال کم کرے گھبراہٹ میں خریداری سے بچے اور یہ سمجھ لے کہ اگر عالمی بحران طویل ہوا تو چند ماہ کے لیے خرچ کی ترجیحات بدلنا پڑ سکتی ہیں۔

کاروبار بھی یہی کرے صرف آج کی قیمت نہ دیکھے متبادل سپلائر، نقل وحمل، نقدی اور چند ماہ کے ممکنہ جھٹکے کا حساب رکھے قوم کو ڈرانا قیادت نہیں، قوم کو حقیقت بتا کر تیار کرنا قیادت ہے پاکستان کس طرف ہے؟ آنے والے دنوں میں سفارتی کوششیں شاید میدانِ جنگ کی خبروں جتنی ہی اہم ہوں گی عمان کی بات چیت سمیت ہر ایسا دروازہ کھلا رہنا چاہیے جس سے فریق دوبارہ مذاکرات تک پہنچ سکیں کسی ایک ملاقات سے ہرمز پرسکون نہیں ہوگا کسی ایک بیان سے جنگ ختم نہیں ہوگی لیکن جنگوں میں کبھی کبھی سب سے اہم کامیابی فتح نہیں ہوتی واپسی کا راستہ کھلا رکھنا ہوتا ہے

پاکستان کو اسی راستے کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے کیونکہ پاکستان کے لیے بہترین نتیجہ ایران کی فتح نہیں ، امریکہ کی فتح بھی نہیں۔ ہمارے لیے بہترین نتیجہ یہ ہے کہ جنگ رکے، خلیج محفوظ ہو، سعودی عرب محفوظ رہے، ایران کے ساتھ تعلق تباہ نہ ہو، توانائی کی ترسیل بحال رہے اور خطہ ایسی جنگ سے بچ جائے جس میں ہر ملک سے پوچھا جانے لگے تم کس طرف ہو؟ اگر وہ لمحہ آئے تو پاکستان کے پاس جواب ہونا چاہیے، ہم کسی جنگی کیمپ کی طرف نہیں، ہم پاکستان کی طرف ہیں، ہم امن چاہتے ہیں کیونکہ ہماری معیشت کو امن چاہیے ہم سعودی عرب سے دوستی چاہتے ہیں کیونکہ وہ ہمارا اہم شراکت دار ہے ہم ایران سے قابلِ عمل تعلق چاہتے ہیں کیونکہ ہمسائے تبدیل نہیں کیے جاسکتے ہم دنیا کی بڑی طاقتوں سے رابطہ چاہتے ہیں کیونکہ تنہائی خارجہ پالیسی نہیں ہوتی، اور ہم جنگ سے باہر رہنا چاہتے ہیں کیونکہ دوسروں کی آگ میں کود کر اپنی چھت جلانا بہادری نہیں۔

دنیا کے نقشے پر ہرمز اور باب المندب واقعی بہت چھوٹے ہیں مگر وہاں پیدا ہونے والا بحران ہمیں ایک بہت بڑا سبق دے رہا ہے قومی سلامتی صرف سرحد پر کھڑے سپاہی کا نام نہیں تیل کا ذخیرہ بھی قومی سلامتی ہے مضبوط روپیہ بھی، چلتا ہوا کارخانہ بھی، کسان کا ٹریکٹر بھی، گھر کا بجٹ بھی اور ایسی خارجہ پالیسی بھی جو دوست کو دوست رکھے، ہمسائے کو دشمن بننے سے بچائے اور پاکستان کو ایسی جنگ میں داخل نہ ہونے دے جسے شروع کسی اور نے کیا ہو۔

آبنائے ہرمز ہم نہیں کھول سکتے باب المندب کی حفاظت اکیلے ہم نہیں کر سکتے واشنگٹن اور تہران کے فیصلے بھی ہمارے ہاتھ میں نہیں لیکن اپنی تیاری ہمارے ہاتھ میں ہے اپنی معیشت ہمارے ہاتھ میں ہے اپنی سفارت کاری ہمارے ہاتھ میں ہے اور سب سے بڑھ کر، اپنا قومی مفاد پہچاننا ہمارے ہاتھ میں ہے خطرے کو دیکھ کر گھبرا جانا دانش مندی نہیں مگر خطرہ سامنے کھڑا ہو اور ہم تیاری پھر بھی کل پر چھوڑ دیں تو اسے بدقسمتی ہی کہا جاسکتا ہے۔ (ختم شد)

پروٹوکول کے مارے ہم لوگ

محمد دلاور چودھری

معاشرے میں پروٹوکول کا ''زہر'' اس حد تک سرایت کر گیا ہے جیسے کسی نشہ باز کی رگوں میں خاموشی سے ''موت کا اندھیرا'' اترتا رہتا ہے۔

بعض اوقات یہ سوچ کر حیرت ہوتی ہے کہ کیا سردار عبدالرب نشتر جیسے رہنما بھی ہمارے ہی معاشرے کا حصہ تھے جو پیدل ذاتی گھر سے گورنر ہاؤس آیا کرتے تھے اور ٹکرا جانے والے سائیکل سوار بچے کو بڑے پیار سے سمجھایا تھا۔

پروٹوکول کے بارے میں لکھنا شروع کیا تو بے اختیار ''علامہ عبدالباری آسی کی کتاب ''مرزا غالب کی شوخیاں'' یاد آگئی۔ وہ لکھتے ہیں کہ ''ایک دن مرزا غالب فتح الملک بہادر سے ملنے گئے۔ جب غلام گردش (خادموں کے بیٹھنے، گزرنے کا برآمدہ) میں پہنچے تو خدمت گار نے صاحبِ عالم کو اطلاع دی۔ ''مرزا نوشہ صاحب آ رہے ہیں''۔ وہ کسی کام میں تھے فوراً بلا نہ سکے۔ مرزا صاحب وہیں ٹہلتے رہے۔ صاحب عالم نے کچھ دیر بعد ملازم سے پکار کر کہا۔ ''ارے دیکھ مرزا صاحب کہاں ہیں؟''۔ مرزا صاحب نے وہیں سے جواب دیا' ''غلام ...... گردش'' میں ہے''۔ صاحبِ عالم ہنستے ہوئے نکل آئے اور ساتھ لے آئے''۔

یوں لگتا ہے جس طرح ''شمع ہر رنگ میں جلتی ہے'' اسی طرح ہمارے ہاں ''اُودے'' اُودے' نیلے' پیلے اور سرخ ہر طرح کے پروٹوکول ہر وقت گردش میں رہتے ہیں اور اگر کوئی ساکن ہو چکا ہے تو وہ زیبرا کراسنگ سے پہلے کھڑا وہ ''غلام'' ہے جس کی گردش کو جگہ جگہ پروٹوکول کے عذاب' روک رہے ہیں۔

کبھی محسوس ہوتا ہے کہ ''پروٹوکول کے فریب'' نے پورے معاشرے ہی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔

زیادہ تر اس طرح ہوتا ہے کہ ہر وہ فرد جو سماجی طور پر اپنے سے کم مرتبہ شخص سے ملتا ہے پروٹوکول کا متقاضی نظر آتا ہے۔ اس کی چال ڈھال ''زبان'' رنگ اور نسل تک بدلی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک تھانیدار سے لیکر بیوروکریٹ، سیاستدان یا کوئی اور جو اپنے سے کم سماجی رتبہ رکھنے والے سے ملتا ہے تو نگاہ تو بے تحاشا بلند ہو جاتی ہے لیکن جاں پرسوز رہتی ہے نہ دلنوازی ڈھونڈنے سے میسر آتی ہے بلکہ دبنگ لہجے اور انتہائی کرخت چہرے سے ''استقبال'' کرتا ہے۔ لیکن وہی تھانیدار' افسر' سیاستدان یا کوئی اور اپنے سے بڑے سماجی رتبے والے کے سامنے ''حاضر'' ہوتا ہے تو اس کی جھکی ہوئی نظریں' زبان کا میٹھا پن اور چہرے کی نرمی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔ ایک مدت تک تو وہ پہچانا ہی نہیں جاتا کہ یہ وہی شخص ہے جو کچھ دیر قبل ''خداؤں'' کے لہجے میں'' گفتگو کر رہا تھا؟

کیا سماجی طور پر ''پروٹوکول کی پستیوں'' میں تبدیل ہوجانے والا معاشرہ متوازن کہلاسکتا ہے؟ کیا ایسے معاشرے میں حقیقی جمہوری رویئے پنپ سکتے ہیں؟ کیا انصاف سب کیلئے عام ہوسکتا ہے؟ کیا بنیادی حقوق' تعلیم' صحت کی سہولتیں یکساں طور پر میسر آسکتی ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر ایسا معاشرہ حقیقی طور پر آزاد کہلاسکتا ہے؟

''پروٹوکول یافتہ'' معاشرہ ایک متوازن سوچ کو کیسے جنم دے سکتا ہے اور اس معاشرے کی بنیادوں میں وہ مضبوطی کیسے آسکتی ہے جو منفی سرگرمیوں سے روکنے کا باعث بن سکتی ہو؟

اونچے' نیچے' ٹیڑھے' میڑھے پروٹوکول کے یہ ''راستے'' معاشروں کو بعض اوقات ایسی نفسیاتی چوٹ پہنچا دیا کرتے ہیں کہ اس سے صحت یاب ہونا ممکن نہیں ہو پاتا۔

مجھے بچپن میں درسی کتب میں موجود کیتھرائن مینز فیلڈ کی کہانی ''Doll's The house'' ابھی تک یاد ہے جس میں امیر ''برنل خاندان'' کی بچیوں کو گڑیا گھر تحفے میں ملتا ہے تو وہ اپنے سکول کے تمام بچوں کو اس کا ''نظارہ'' کرنے کیلئے بلاتی ہیں لیکن غریب ''کیلوے بہنوں'' کو (جن کا باپ جیل میں قید ہو کر اپنے بچوں کیلئے بھی ''ناکردہ گناہوں'' کی سزا بن جاتا ہے اور ان کی ماں زندگی کا بوجھ ڈھونڈنے کیلئے دوسروں کے گھروں میں کپڑے دھونے لگتی ہے)، اس ساری سرگرمی سے باہر رکھا جاتا ہے۔ اس طرح جیسے بڑے بڑے پروٹوکول اکثر عام افراد کو' زیبرا کراسنگ کی حد سے پہلے باندھے رکھتے ہیں۔ بچے آخر بچے ہوتے ہیں وہ بڑے بڑے پروٹوکول امیر غریب کا فرق زیادہ شدت سے محسوس کرلیں تو اتنی بڑی' 'انا' اور صبر'' نہیں رکھ پاتے کہ'' جرم زندگی'' کو اپنی تقدیر سمجھ کر قبول کرلیں اور اپنی آنکھیں اور کان بند کرکے کنوئیں کے مینڈک کی طرح عمر گزار دیں۔ چنانچہ غریب ''کیلوے بہنیں'' بھی ''بڑوں'' کے گھر کے بیرونی گیٹ پر آ کھڑی ہوتی ہیں اور جب بھی دروازہ کھلتا ہے اپنے بڑے ''قد کاٹھ'' کی وجہ سے صحن میں رکھے گئے گڑیا گھر کی کوئی نہ کوئی جھلک دیکھ ہی لیتی ہیں اور چھوٹی بہن تو اس کو ہی سرمایہ حیات سمجھ کر ''پھولے نہیں سماتی'' کہ اس نے ''گڑیا گھر کا خوبصورت لیمپ دیکھ لیا ہے۔

یہ کہانی اس لئے بھی یاد آ گئی کہ یہ ہماری روز مرہ زندگی کے بہت قریب ہے۔ جس طرح ''غریب کی بچی'' ''گڑیا گھر کا لیمپ دیکھ کر بہل جاتی ہے اسی طرح ہم میں سے اکثر تپتی دھوپ میں زیبرا کراسنگ کے اس پار کھڑے ہو کر اکثر اوقات اس خیال سے ہی خوش ہو جاتے ہیں کہ اتنی ساری گاڑیوں کے جلو میں بھی ''صاحب'' کو دیکھ لیا اور ''عید نظارہ'' کر لیا۔

بعض اوقات تو سمجھ نہیں آتی کہ ہمارے ارباب اختیار چاہتے کیا ہیں؟ ایک طرف تو وہ معاشرے کو متوازن انداز میں چلانے کی باتیں کرتے ہیں' انصاف' میرٹ اور بنیادی سہولتوں کے ''ڈونگرے برساتے'' ہیں اور دوسری طرف ''پروٹوکول طرز زندگی'' کو یوں بڑھاوا دیتے ہیں جیسے'' چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی'' ارباب اختیار کو یہ بھی سوچنا چاہیئے کہ انگریزوں نے ہمارے ملک کو ہمیشہ کا مسکن بنایا نہ ایسا ارادہ ظاہر کیا بلکہ دولت کا حصول ان کی اولین ترجیحات میں سے ایک تھی جسے صبح و شام لُوٹ کر وہ ہمیں اندھیرے بانٹتے اور ''اپنے محلات کا چراغ ''روشن کرتے تھے۔ وہ من مانیوں اور پروٹوکول کے نخروں جیسے نامعقول ہتھکنڈے اختیار کیا کرتے تھے تاکہ نوآبادیوں میں خوف کی فضا بنی رہے اور ''غیر ملکی آقاؤں'' کے شہر ''آباد'' رہیں۔

سوال یہ ہے کہ ہمارے ''کرم فرما'' کیا سوچ کر ''کالے انگریز'' بنے ہوئے ہیں؟ ان کا تو یہ ملک ہے انہیں تو آسانیاں بانٹنی چاہئیں۔ کئی لوگ یہ سوال کرسکتے ہیں کہ ممکن ہے ان میں سے بہت سے ''کالے'' انگریزوں نے ''دیار غیر'' کی شہریت لے رکھی ہو اور سوچتے ہوں کہ ''وقتِ ضرورت'' وہ اس ملک کو ''خیر باد'' کہہ دیں گے۔ سوچا جائے تو اس سے زیادہ نکمی سوچ عملی طور پر اور کیا ہو سکتی ہے۔ کیا وہ بھول گئے کہ آزادی کے وقت ''غیر ملکی آقاؤں'' نے اپنی انتظامیہ کے افراد کو بخوبی بتا دیا تھا کہ ''برطانیہ ایک آزاد ملک ہے اور برصغیر میں اعلیٰ عہدوں پر براجمان رہنے والوں کو وہاں نوآبادیوں کے ٹھاٹ باٹھ والی کوئی سہولت میسر نہیں آئے گی''۔

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1
کے معیار میں بہتری اور کاروباری سہولت کاری کے حوالے سے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔وزیر اعظم نے کہا کہ برآمدات میں اضافے کو ملکی معاشی ترقی کی بنیاد بنایا جائے اور روایتی شعبوں کے ساتھ ساتھ مزید شعبوں کو بھی عالمی منڈیوں میں برآمدات کے لیے تیار کیا جائے، تجارت کو متنوع بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ شعبوں اور صنعتوں کو برآمدی سرگرمیوں میں شامل کیا جائے، پاکستانی مصنوعات کے معیار کو عالمی معیار کے مطابق بنانے، کوالٹی اشورنس کے نظام کو مؤثر بنانے اور بین الاقوامی معیار وضوابط پر مکمل عملدرآمد یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات میں ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ پاکستانی مصنوعات کی عالمی منڈی میں قدر اور مسابقت دونوں میں اضافہ ہو۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ برآمدی صنعتوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور جدت کو فروغ دیا جائے، ملکی معیشت کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور استفادہ کیا جائے، برآمد کنندگان کو درپیش انتظامی اور کاروباری رکاوٹیں دور کی جائیں اور برآمدی عمل کو مزید آسان، تیز اور شفاف بنایا جائے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ عالمی مارکیٹ تک پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھانے کے لئے متعدد دوست ممالک سے فری ٹریڈ ایگریمنٹ اور رعایتی نرخوں پر تجارت کے معاہدوں کے لیے اقدامات لیے جا رہے ہیں، پاکستانی ہارٹیکلچر مصنوعات کو برآمدات میں شامل کرنے کے لیے اقدامات لیے جا رہے ہیں، پاکستانی سرجیکل اور میڈیکل آلات کی برآمدات بڑھانے کیلئے بین الاقوامی ہسپتالوں کے ٹینڈرز اور پروکیورمنٹ میں پاکستانی ایکسپورٹرز کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے، عالمی کمپنیوں کو پاکستانی مصنوعات سے روشناس کرانے کے لیے فوڈ ایکسپو، ہیلتھ انجینئرنگ اینڈ منرلز شو، فوڈ اینڈ ایگریکلچر اور دیگر شعبوں سے متعلق نمائشیں ملک کے مختلف شہروں میں منعقد کی جا رہی ہیں، برآمدات میں جدت کو فروغ دینے کے لیے انٹیلکچول پراپرٹی قوانین کو دور حاضر کے تقاضوں ہم آہنگ کرنے پر کام جاری ہے، ایکسپورٹ ڈویلپمنٹ فنڈ کی تنظیم نو کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور ای ڈی ایف کی جانب سے کاروباری برادری کے لیے سہولت کے حوالے سے اقدامات لیے جا رہے ہیں۔۔اجلاس میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزراء رانا تنویر حسین، جام کمال خان، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، مشیر وزیر اعظم ہارون اختر، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی

بقیہ 2
مندوخیل نے کہا کہ یہ بات میرے باعث اطمینان ہے کہ اپنی سیاسی زندگی میں تعلیم، صحت اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں میرے ہاتھوں سے ایسے متعدد تاریخی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جن سے آج مختلف اضلاع کے لاکھوں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ میرے نزدیک کسی منصوبے کی اصل کامیابی اس کی عمارت نہیں بلکہ اس سے پیدا ہونے والا انسانی فوائد ہیں۔ میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ ان تناور درختوں کا سایہ اور ان کے ثمرات ہماری آنے والی کئی نسلوں تک پہنچتے رہیں۔گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ تعلیم میری سب سے بڑی ترجیح اور میرے سیاسی وژن کا بنیادی ستون ہے کیونکہ سڑکیں، عمارتیں اور پل معاشرے کو سہولت دے سکتے ہیں مگر تعلیم انسان کو اپنی تقدیر بدلنے کی طاقت دیتی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں جن درجنوں تعلیمی اداروں کی بنیاد رکھی ہیں وہ آج وقت کے ساتھ تناور درخت بن چکے ہیں۔ان اداروں سے نکلنے والے ہزاروں طلبہ و طالبات صرف اپنے خاندانوں کا مستقبل نہیں سنوار رہے بلکہ ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ایک سکول کی بنیاد دراصل ایک نسل کی بنیاد ہوتی ہے، ایک کالج کی تعمیر مستقبل کے ہزاروں خوابوں کی تعمیر ہوتی ہے جبکہ ایک یونیورسٹی پوری نسلوں کے فکری مستقبل کو بدل سکتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پل پل بدلتی میں نمایاں ہونے والی معاشی اور سیاسی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں انسانی صلاحیتیں تعمیر کرنی ہوگی اور ہم نے ایسے ذہن پیدا کرنے ہیں جو بلوچستان کو علمی ترقی اور جدید معیشت کی طرف لے جاسکیں۔

بقیہ 3
لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے بنیادی حقوق، جمہوریت، روزگار، تعلیم، صحت اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کو اپنی سیاست کا محور بنایا ہے، بلوچستان میں بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ سردار عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ صوبائی حکومت خصوصاً وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں اقدامات جاری ہیں۔ حکومت کی ترجیحات میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، سڑکوں، تعلیم، صحت، آبنوشی اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل شامل ہے، جس کے مثبت اثرات بتدریج عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ جمہوری قوتوں کا ساتھ دیا ہے اور پیپلز پارٹی بھی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کرے گی۔صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔حکومت اور منتخب نمائندے عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں اور ترقیاتی عمل کو مزید تیز کیا جائے گا۔سردار عبیداللہ گورگیج نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پیپلز پارٹی وفاق اور صوبوں میں عوامی مسائل کے حل اور ملک کو معاشی و سیاسی استحکام کی جانب لے جانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتی رہے گی۔ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ عوام کی خدمت ہی پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے اور بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 4
بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئے عدالتی سال کا آغاز انصاف کی فراہمی کے عزم کی تجدید کا دن ہے، آئین کی پاسداری سے ہی معاشرے میں استحکام ممکن ہے۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ آئین میں اختیارات اور حدود کا واضح تعین کیا گیا ہے، وفاقی آئینی عدالت آئینی معاملات پر اپنی ذمے داریاں باخوبی نبھا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ عدالتی امور میں جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لانا ضروری ہے، وفاقی آئینی عدالت نے مختصر عرصے میں کئی اہم مقدمات کے فیصلے سنائے، ٹیکنالوجی کا استعمال ادارہ جاتی استعداد اور شفافیت کو بڑھاتا ہے۔چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت نے کہا کہ انصاف تک رسائی ہر شہری کا حق ہے، بلا امتیاز آئینی انصاف ہماری بنیادی ترجیح رہنی چاہیے، مقدمات کی سماعت کے لیے تقرری شفاف انداز میں کی جاتی ہے، عدلیہ کی آزادی کسی بھی معاشرے میں بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ بیرونی دوروں اور سرگرمیوں سے عدالتی شعبے میں تعاون بڑھایا جا رہا ہے، بار ایسوسی ایشنز اور دیگر وفود کے وفاقی آئینی عدالت کے دورے بھی اہم ہیں، وفاقی آئینی عدالت تفویض کردہ آئینی ذمے داریاں پختہ عزم کے ساتھ نبھاتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ بار اور بینچ کے درمیان تعاون کو فروغ دیا جائے گا، نظام انصاف پر عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ 5
بڑھتی قیمتوں کے باعث پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ذرائع کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہوا جس میں مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے پیٹرولیم اسمارٹ لاک ڈاؤن لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ذرائع نے بتایا کہ لاک ڈاؤن کے تحت سرکاری و نجی دفاتر میں 4 دن کام کی تجویز ہے، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کو چھٹی اور نقل و حمل کم کرنے کی تجویز ہے، سرکاری ملازمین کے روٹیشن میں کام کرنے کا فارمولا بھی زیر غور ہے۔ذرائع کے مطابق بازاروں کی 3 روزہ بندش اور اوقات کار بھی کم کرنے پر غور ہے۔

بقیہ 6
اصل مقصد عوام کو بااختیار بنانا اور ان کے مسائل کا آئینی طریقے سے حل یقینی بنانا ہے، سیاسی جماعتوں کو ذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کی ترقی اور پارلیمنٹ کی بالادستی کیلئے اپنا کردار اداکرنا ہوگا۔ عالمی یوم جمہوریت کے موقع پر مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رابطہ آفس سے جاری ہونے والے ایک بیان میں چوہدری نعیم کریم نے کہا کہ جمہوریت عوام کی رائے، بنیادی حقوق اور مساوی مواقع کے احترام کا نام ہے جمہوری معاشرے کی مضبوطی کے لیے آئین، قانون اور اداروں کا احترام ناگزیر ہے، جمہوریت کی اصل طاقت عوام کی شمولیت اور ان کے اعتماد میں ہے ہر شہری کو اپنی رائے کے اظہار اور قومی معاملات میں بھرپور حصہ لینے کا حق حاصل ہے اختلاف رائے کا احترام اور مکالمے کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا جمہوریت کی بنیادی روح ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی کے لیے جمہوری اداروں کو مضبوط بنانا، آئین کی بالادستی یقینی بنانا اور عوامی حقوق کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے سیاسی جماعتوں کو بھی چاہیے کہ وہ ذاتی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک کی ترقی و خوشحالی اور عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں۔

بقیہ 7
سنگ میل ثابت ہوگا۔امرائے اضلاع، ذمہ داران اسلام آباد دھرنے کی تیاریاں تیز کریں۔حکمران و طاقتور طبقات بلوچستان کے عوام کے حقوق دیتے ہوں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی وضلعی ذمہ داران اجلاس سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں 20 ستمبر اسلام آباد دھرنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے مزید کہا کہ جماعت اسلامی پاکستان کی مرکزی قیادت کی ہدایت پر بلوچستان بھر میں 20 ستمبر اسلام آباد مارچ کی بھرپور تیاری جاری ہیں۔ ارکان، کارکنان، امیدواران رکنیت، وابستگان اور عوام سے رابطہ مہم تیز کی جائے گی اور زیادہ سے زیادہ افراد اسلام آباد مارچ میں شریک کرنے کی کوشش کریں گے۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، کاروباری مشکلات اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کا شکار ہیں، ایسے میں پٹرولیم مصنوعات پر بھاری ٹیکسز اور لیوی کے ذریعے عوام کی جیبوں پر مزید بوجھ ڈالنا ناقابل قبول ہے۔حکمران عوام کو ریلیف دینے کے بجائے ٹیکسز اور لیوی کے نام پر عوام سے وصولیاں بڑھا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کا اسلام آباد مارچ کسی فرد یا جماعت کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے حقوق، انصاف، معاشی آزادی، مہنگائی اور ظلم و ناانصافی کے خلاف پرامن عوامی جدوجہد ہے۔ بلوچستان کے کارکنان مساجد، بازاروں، مارکیٹوں، تعلیمی و تجارتی مراکز اور دیگر مقامات پر عوام سے رابطہ کرکے جماعت اسلامی کے مطالبات اور اسلام آباد مارچ کا پیغام پہنچائیں گے۔امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے کہا کہ 20 ستمبر کو اسلام آباد میں بلوچستان سمیت پورے ملک کے عوام کی آواز گونجے گی اور حکمرانوں کو عوام کے مسائل کا جواب دینا ہوگا۔ جماعت اسلامی پرامن، آئینی اور جمہوری جدوجہد کے ذریعے عوام کو ان کا حق دلانے کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔انہوں نے کارکنان پر زور دیا کہ اسلام آباد مارچ کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تیاری کریں اور 20 ستمبر کو عوام کی ایک مضبوط اور توانا آواز بن کر اسلام آباد پہنچیں#

بقیہ 8
پر گداگروں/ بھکاریوں کے خلاف اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عبدالرزاق کی جانب سے کچلاک کے اطراف مشترکہ کارروائی عمل میں لائی گئی۔کارروائی کے دوران مختلف مقامات پر بھیک مانگنے میں ملوث 8 افراد حراست میں لے لئے جن میں 3 خواتین بھی شامل ہیں۔ضلع انتظامیہ مغرب (west) کا گداگری کے خلاف مسلسل تیسرے روز بھی کارروائی جاری رہی۔

بقیہ 9
مائیکرو پلان میں پوشیدہ ہے،اس لیے مائیکرو پلان کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام اقدامات یقینی بنائے جائیں، تمام ڈپٹی کمشنرز اپنی نگرانی میں انسداد پولیو مہم کو کامیابی سے ہمکنار کریں اور فیلڈ میں ٹیموں کی کارکردگی، بچوں کی کوریج اور سیکورٹی انتظامات کی کڑی نگرانی کی جائے انہوں نے واضح کیا کہ مہم کے دوران کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی صوبائی حکومت کی جانب سے اس حوالے سے سختی سے تاکید کی گئی ہے جس پر من و عن عملدرآمد یقینی بنایا جائیان خیالات کا اظہار انہوں نے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ ڈویژنل ٹاسک فورس اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر، اسسٹنٹ کمشنر بشیر احمد، ڈی ایچ او نصیرآباد ڈاکٹر ایاز جمالی سمیت دیگر اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور متعلقہ افسران نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، جبکہ ڈبلیو ایچ او کے ڈاکٹر یاسر نے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ہدایت کی کہ پولیو ٹیموں کی بروقت روانگی فیلڈ میں موجودگی، سیکورٹی کی فراہمی، انکاری والدین کی رہنمائی اور رہ جانے والے بچوں کی فوری طور پر کوریج کو یقینی بنایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو کے قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔

بقیہ 10
ون آن ون اور پھر وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے۔مذاکرات میں دہشت گردی، منشیات کی سمگلنگ، غیر قانونی امیگریشن، منی لانڈرنگ اور سائبر کرائمز کے موثر سدباب کے لیے باہمی اشتراک کو وسعت دینے پر اتفاق کیا گیا۔دونوں ممالک نے دہشت گردوں اور ڈرگ مافیا کی سرکوبی کے لیے انٹیلی جنس شیئرنگ کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا جبکہ پولیس اکیڈمیز اور ٹریننگ پروگرامز کے لیے باہمی تعاون، علاقائی صورتحال اور خطے میں پائیدار امن کے لیے پاکستان کی کاوشوں پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ 11
رعایتی قیمتوں پر فراہمی کے لیے ضلعی انتظامیہ اسلام آباد کی جانب سے حکومتی پالیسی پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان نواز میمن نے پالیسی پر عمل درآمد کے حوالے سے مختلف پٹرول پمپس کا دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کے مطابق پٹرول پمپس پر رعایتی قیمت کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے ڈیش بورڈ کے ذریعے سخت مانیٹرنگ کی جا رہی ہے، جبکہ حکومتی ریلیف عوام تک پہنچانے کے لیے رجسٹریشن کا آسان نظام متعارف کرایا گیا ہے۔عرفان نواز میمن نے کہا کہ حکومتی ریلیف عوام تک پہنچانے کے لیے ہر فیول اسٹیشن کو پابند بنایا گیا ہے۔ ریلیف سکیم کی آگاہی کے حوالے سے تمام پٹرول پمپس پر اشتہارات بھی آویزاں کیے گئے ہیں۔ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گھر بیٹھے آسان رجسٹریشن کے بعد شہری حکومتی ریلیف سکیم سے باآسانی مستفید ہوسکتے ہیں۔

بقیہ 12
حقوق، آزادی اظہار اور ملک میں بڑھتے ہوئے ساجی مسائل پر اپنے تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے صوبوں کا شوشہ اٹھارویں ترمیم اور صوبائی خودمختاری کے خلاف مائنڈ سیٹ کی عکاسی ہے۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے فرحت اللہ بابر نے کہا کہ اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کرنے کے نام پر آج نئے صوبے بنانے کا شوشہ چھوڑا گیا ہے، سیاسی جماعتوں نے اقتدار اور اختیارات کی منتقلی کو نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے اسے آئین کا حصہ بنایا ہے۔

بقیہ 13
دیر گئے اسلام آباد کے مختلف پیٹرول پمپس کا سرپرائز وزٹ کیا، دورے کے دوران سیکرٹری آئی ٹی اور اسلام آباد انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی وفاقی وزیر کے ہمراہ تھے، وفاقی وزیر نے شہریوں سے رجسٹریشن اور فیول ریلیف کے حصول میں پیش آنے والے مسائل سے متعلق دریافت کیا، وفاقی وزیر نے عوام کو چند اہم درست رجسٹریشن کے حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی، وفاقی وزیر نے کہا کہ کامیاب رجسٹریشن کے لیے فراہم کردہ رجسٹریشن کے طریقے کو مکمل طور پر فالو کریں، رجسٹریشن کا عمل صرف ایک بار ہی کیا جائے بار بار دہرانے کی ضرورت نہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پیٹرول پمپ آنے سے پہلے TOK لکھ کر 9771 پر پیغام بھیج کر اپنا ٹوکن جنریٹ کریں اور پمپ پر دکھا کر رعایتی پیٹرول حاصل کریں۔وفاقی وزیر نے انتظامیہ کو تمام اہلیت رکھنے والے رجسٹرڈ شہریوں تک رعایت کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔وفاقی وزیر نے پمپس پر سستا پیٹرول دینے میں ٹال مٹول یا انکار کرنے والے عناصر کے خلاف سخت مانیٹرنگ کا حکم دیا، سستا پیٹرول ملنے پر شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، شہریوں نے وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 14
ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ساجی کمیٹیاں عوامی خدمت اور کارکنوں کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گی اور اس سلسلے میں کارکنوں کو مایوس نہیں کیا جائے گا۔ساجی کمیٹیاں عوامی و انتظامی مسائل کو متعلقہ حکام اور اداروں تک مؤثر انداز میں پہنچانے کے ساتھ ان کے حل کے لیے بھرپور اور مسلسل جدوجہد کریں گی۔انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہمیشہ بلاامتیاز خدمت انسانیت کے جذبے کے تحت عوام کے مسائل کے حل اور ان کی مشکلات کے ازالے کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے اور آئندہ بھی اسی جذبے کے ساتھ عوام اور کارکنوں کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ماتحت یونٹوں کے حالیہ تنظیمی دوروں کے مثبت اور دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔دوروں کے دوران یونٹوں اور کارکنوں سے حاصل ہونے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں تنظیمی فعالیت کو مزید مؤثر بنانے کے لیے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا۔8 اکتوبر بروز جمعرات منعقد ہونے والا ضلعی مجلس عمومی کا اجلاس تنظیمی اعتبار سے نہایت اہمیت کا حامل ہے جس میں حالیہ تنظیمی دوروں کا جائزہ لینے یونٹوں کی کارکردگی پر غور کرنے اور آئندہ کے لیے مؤثر حکمت عملی طے کرنے کے ساتھ جماعتی فعالیت کو مزید منظم بنانے کے حوالے سے اہم فیصلے کیے جائیں گے۔

بقیہ 15
میں شرکت کی، جن میں اسسٹنٹ کمشنر ہرنائی اسرار احمد شاہوانی، ایم ایس سول ہسپتال ڈاکٹر سیف اللہ مری اور ڈاکٹر محمد گل ترین نمایاں تھے۔اس موقع پر ساجی وطبی شعبے سے وابستہ اہم شخصیات، بشمول انڈس ہسپتال (IHHN) کے شامیر بلوچ، نجیب اللہ ترین، ڈی ایس وی غلام فاروق ترین، پی پی ایچ آئی کے نمائندے مجاہد اور چنگیز خان، الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مسعود خان، ڈی ایم یو انچارج غلام یزدانی اور نیوٹریشن پروگرام کے سید ہدایت شاہ نے بھی شرکت کی۔تقریب میں نرسنگ اور میڈیکل اسٹاف کی نمائندگی کرتے ہوئے باجی شمیم (انچارج مڈوائفری ٹیوٹر)، باجی فرزانہ (پرنسپل مڈوائفری) اور باجی انیلہ نواز (ایل ایچ ایس) نے بالخصوص شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے ماں اور بچے کی صحت کی بنیادی اہمیت اور دوران حمل و پیدائش کے بعد کی ضروری تدابیر پر تفصیلی روشنی ڈالی۔مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں دوران حمل بروقت طبی معائنہ، متوازن غذا اور ماہر مڈوائف کی خدمات حاصل کرنا نوزائیدہ بچوں اور ماؤں کی اموات کی شرح کو کم کرنے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ڈی ایچ او شعیب اکرم مینگل اور دیگر شنے عزم کا اظہار کیا کہ اس طرح کی ہفتہ وار آگاہی مہمات کو تسلسل جاری رکھا جائے گا تاکہ عوام میں طبی شعور کو مزید فروغ دیا جا سکے اور علاقے میں صحت عامہ کی سہولیات کی بہتری کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 16
بالادستی اور پارلیمنٹ کی مضبوطی کیلئے جدوجہد کر رہی ہے ،وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے ناراض پارٹی کارکنوں سے ملاقات کرکے انہیں واپس پارٹی میں لائیں گے، کارکن آپس کے اختلافات سے بالاتر ہو کر بلاول بھٹو زرداری کے پیغام کو عوام تک پہنچائیں۔

بقیہ 17
رجسٹرار، اٹارنی جنرل پاکستان، وائس چیئرمین پاکستان بار کونسل، صدر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن، عدالت کے اعلیٰ افسران و اہلکاران اور وکلا برادری نے شرکت کی۔اس موقع پر اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان نے وفاقی آئینی عدالت کے ادارہ جاتی سفر کو اہم قرار دیتے ہوئے آئینی سوالات کے مؤثر تصفیے، بنیادی حقوق کے تحفظ، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور عوامی اعتماد کے فروغ کی اہمیت اجاگر کی۔

بقیہ 18
مینجمنٹ اتھارٹی لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے ملاقات کی۔لیفٹیننٹ جنرل انعام حیدر ملک نے وزیراعظم کو حالیہ مون سون سیزن میں شدید بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کیلئے پیشگی انتظامات پر بریف کیا۔وزیراعظم نے ہدایت کی کہ بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں عوام کو ہر ممکن امداد اور ریلیف فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں ۔ وزیراعظم نے بارشوں کے دوران رابطہ سڑکوں اور پلوں پر ٹریفک کی روانی یقینی بنانے اور امدادی سامان کی ترسیل کے حوالے سے متعلقہ محکموں کے ساتھ روابط بڑھانے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے این ڈی ایم اے کو متعلقہ صوبائی اداروں اور پی ڈی ایم ایز کے ساتھ موثر رابطہ رکھنے کی ہدایت بھی جاری کی۔چیئرمین این ڈی ایم اے نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت کردہ پیشگی انتظامات کے باعث متعلقہ ادارے اس مون سون سیزن کی موثر اقدامات کے ساتھ بہتر انداز میں نگرانی کریں گے۔چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے وزیراعظم کو جاری مون سون سیزن کے متوقع رجحان اور صوبوں اور اداروں کے باہمی تعاون سے جاری مجموعی انتظامات کی صورتحال سے آگاہ کیا۔وزیراعظم کو بتایا گیا کہ ملک کے طول وعرض میں کسی بھی ہنگامی موسمی صورتحال کے پیش نظر تمام متعلقہ ادارے ریسکیو اور ریلیف کے لئے تیار ہیں

بقیہ 19
کمشنرز، آر ٹی او اسلام آباد اور راولپنڈی شریک ہوئے ، ملک بھر کے آر ٹی اوز اور سی ٹی اوز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں آن لائن شرکت کی۔اجلاس میں آسان ٹیکس سکیم کے حوالے سے آر ٹی اوز اور سی ٹی اوز کی اب تک کی کارکردگی اور سکیم پر عملدرآمد میں پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تاجر نمائندے اور ایف بی آر افسران مل کر اپنے متعلقہ علاقے کے بازاروں میں رجسٹریشن کی سہولت دینے کی حکمت عملی بنائیں گے۔ ایف بی آر ریجنل ٹیکس اور کارپوریٹ ٹیکس دفاتر کے افسران اگلے دنوں میں تاجروں کے نمائندوں کے ساتھ مل کر ملک بھر کے پہلے سے طے شدہ وقت پر بازاروں میں جائیں گے، آئندہ ہفتے وزیرمملکت بلال اظہر کیانی کی صدارت میں آسان ٹیکس سکیم پر پھر اجلاس منعقد ہوگا جس میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا۔اس موقع پر تاجروں کی طرف سے آسان ٹیکس سکیم پر اب تک کے فیڈ بیک کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی سرپرستی میں حکومت نے تاجروں کے مطالبے پر آسان ٹیکس سکیم جاری کی اور وعدے کو پورا کرتے ہوئے اس پر موثر عملدرآمد کا آغاز بھی کیا گیا، آج آسان ٹیکس سکیم کے تحت اسلام آباد میں پہلی پلیٹ لگائی گئی ہے جس سے حکومت نے اپنا وعدہ پورا کردیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کل ملک بھر میں آسان ٹیکس سکیم کا حصہ بننے والے دکانداروں کی دکانوں پر پلیٹیں لگیں گی، یہ سکیم ٹیکس نیٹ بڑھانے اور تاجروں کی زندگی میں سہولت لانے کا باعث بنے گی۔انہوں نے کہا کہ آسان ٹیکس سکیم پر پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیا جائے گا اور اس تاریخی سکیم کو کامیاب بنانے کیلئے ہر کوشش کی جائے گی۔

بقیہ 20
اللہ کو گرفتار کرلیا، جبکہ اس کے قبضے سے پسٹل، مبینہ آلہ قتل، بھی برآمد کرلیا گیا۔تفصیلات کے مطابق 9 ستمبر 2026ء کو کارج روڈ چمن پر فائرنگ کے ایک واقعے میں نذر محمد شدید زخمی ہوگئے تھے۔انہیں فوری طور پر سول ہسپتال چمن منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد تشویشناک حالت کے پیش نظر کوئٹہ ریفر کیا گیا؛ تاہم وہ سرانان کے قریب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے۔واقعے کا مقدمہ نمبر 93/2026 بجرم دفعہ 302 ق د نامعلوم ملزمان کے خلاف تھانہ کاریزات میں درج کیا گیا۔واقعے کے بعد مقتول کے لواحقین نے ڈی سی کمپلیکس کے سامنے میت رکھ کر احتجاج کیا، تاہم پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے کامیاب مذاکرات کے بعد احتجاج ختم کردیا گیا۔واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع چمن اعتزاز عارف نے ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سرکل چمن کی سربراہی میں جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم (JIT) تشکیل دی اور ملزمان کی گرفتاری و کیس کی تفتیش میں مؤثر پیش رفت کے لیے خصوصی ہدایات جاری کیں۔جوائنٹ انویسٹی گیشن ٹیم نے پیشہ ورانہ تفتیش، جدید طریقہ کار اور مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں 14 ستمبر 2026ء کو کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مبینہ ملزم قدرت اللہ کو گرفتار کرلیا اور اس کے قبضے سے پسٹل برآمد کرلیا۔اس حوالے سے ڈی ایس پی مجیب الرحمٰن، انسپکٹر جہانگیر خان کاکڑ اور ایس ایچ او کاریزات عبدالجبار اچکزئی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے پولیس کی جانب سے کی جانے والی کارروائی اور تفتیش میں ہونے والی پیش رفت سے میڈیا کو آگاہ کیا۔پولیس افسران نے بتایا کہ ملزم کی گرفتاری پیشہ ورانہ تفتیش، دستیاب شواہد اور مسلسل کاوشوں کے نتیجے میں عمل میں لائی گئی ہے۔ابتدائی تفتیش کے مطابق گرفتار مبینہ ملزم قدرت اللہ مقتول کا بھتیجا ہے۔ملزم سے مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ قتل کے محرکات، ممکنہ شواہد اور واقعے کے دیگر پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ایس پی ضلع چمن اعتزاز عارف نے JIT کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔عوام کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ 21
اوستہ محمد سول اسپتال میں گزشتہ روز نومولود بچی کو اس وقت اغواء کیا گیا جب اسکی پیدائش کو محض آدھا گھنٹہ ہی گزرا تھا واقعے کے بعد پولیس اور ہسپتال انتظامیہ حرکت میں آ گئی اور سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے بچی کو بازیاب کروالیا گیا پولیس نے اغواء کے شبے میں ایک خاتون رفعت زوجہ عامر کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کرلیا گیا ہے جس سے تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 22
وزیراعظم کی زیرصدارت پیٹرولیم مصنوعات پر بحث ہوئی ہے اور تین مہینوں کے لیے تھری ویلر، 800 سی سی گاڑی کو ٹارگٹڈ سبسڈی دی جا رہی ہے اور اس حوالے سے تمام عوامی نمائندوں کی ڈیوٹی لگا رہے ہیں کہ وہ لوگوں کو آگاہی فراہم کریں۔قبل ازیں نجی میڈیا کی رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ حکومتی سطح پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں اور قومی اخراجات میں کمی لانے کے لیے ہفتے میں 4 دن کام اور 3 دن چھٹی کی تجویز زیرِ غور ہے، جس کا اطلاق سرکاری اور نجی سطح پر دفاتر اور تعلیمی اداروں پر ہوگا۔ ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا تھا کہ حکام نے تمام متعلقہ محکموں کو نئے شیڈول کی تیاری اور ضابطہ کار وضع کرنے کی ہدایات جاری کردی ہیں، نئے نظام میں چند عملے کو دفتری حاضری جبکہ دیگر کو ورک فرام ہوم کی سہولت دی جائے گی۔وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا کہ اسلام آباد بند ہونے نہیں جا رہا لیکن ستمبر کے مہینے میں تین مارچز کی باتیں ہو رہی ہیں، سب سے زیادہ پرتشدد اور انتشار سے بھرا مارچ پاکستان تحریک انصاف) پی ٹی آئی (کا ہوتا ہے۔ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے حالیہ فیصلے کے تحت انتظامیہ کو ہدایات ہیں کہ شہریوں کی آمد و رفت کو بحال رکھنا ہے، عوامی مقامات پر کسی بھی جماعت کے لیڈرز کو قبضہ نہیں کرنے دینا ہے۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اپنی ڈیوٹی کر رہی ہے، سوچنا ان کو چاہیے جو بار بار اسلام آباد پر چڑھائی کرتے ہیں، نام پرامن مارچ کا دیتے ہیں اور پرتشدد مظاہرے کرتے ہیں، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ نظام بدلنے آرہے ہیں تو کیا ان کی تشریف سے نظام بدل جائے گا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم کے دروازے پر بیل دے کر نہیں گے استعفیٰ دیں تو کیا وزیراعظم استعفیٰ دے دیں گے، وزیراعظم نے کئی دفعہ مذاکرات کی دعوت دی ہے۔

بقیہ 23
کے مطابق نائب وزیراعظم اوزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے منگل کو وزارت خارجہ آمد پر لبنان کے وزیر داخلہ احمد الحجار کا استقبال کیا۔ نائب وزیراعظم اوزیر خارجہ کے ہمراہ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر مملکت طلال چوہدری اور وزارت خارجہ کے سینیئر افسران بھی موجود تھے۔ نائب وزیراعظم اوزیر خارجہ نے لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سلامتی کے لئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا۔انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں میں تعاون اور عوام سے عوام کے روابط سمیت دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔دونوں وزرا نے پاکستان۔لبنان تعلقات اور قانون نافذ کرنے میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا اور سزا یافتہ افراد کی منتقلی سے متعلق معاہدے پر دستخط کو دوطرفہ قانونی تعاون میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے معاہدے کا خیر مقدم کیا۔انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی پیشرفت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔لبنان کے وزیر احمد الحجار نے علاقائی امن اور استحکام کے فروغ میں پاکستان کے تعمیری کردار کو سراہا اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط پر پاکستان کو مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کی خواہش کا اظہار کیا۔

بقیہ 24
اور کاروبار کرنے کو مشکل ترین عمل قرار دیا ہے۔سروے میں 46 فیصد نے پیچیدہ ٹیکس نظام اور 19 فیصد نے قرضوں تک رسائی نہ ملنے کی شکایت کی۔سروے میں 12 فیصد پاکستانیوں نے کرپشن، 10 فیصد نے بجلی اور گیس کی بڑھتی قیمتوں، 7 فیصد نے حکومتی قوانین اور 2 فیصد نے سیاسی عدم استحکام کو کاروبار میں مشکلات کی وجہ قرار دیا۔ 76 فیصد پاکستانیوں نے حکومت سے کاروبار کو تحفظ دینے کے لیے اضافی قانون سازی کا مطالبہ کیا جبکہ 66 فیصد پاکستانی ملک پر قرضوں کے بڑھتے بوجھ پر تشویش کا بھی اظہار کرتے نظر آئے۔اس سوال پر کہ کیا آئی ایم ایف پروگرام پاکستان کے معاشی استحکام کے لیے اہم ہے؟ 30 فیصد نے اسے نقصاندہ قرار دیا جبکہ 19 فیصد نے اسے فائدے مند کہا، البتہ 38 فیصد نے رائے دی کہ آئی ایم ایف پروگرام سے عوام کو کوئی فائدہ نہیں۔

بقیہ 25
جس کا مقصد ٹیکس کا بوجھ اٹھانے والے افراد کی تعداد میں اضافہ، ٹیکس کی بنیاد میں وسعت اور ٹیکس وصولیوں میں اضافہ کرنا ہے، تاجروں اور دکانداروں کے جائز مسائل اور تحفظات کو بھی حل کیا جا رہا ہے۔منگل کو یہاں جی نائن فور میں چھوٹے دکانداروں کیلئے آسان ٹیکس سکیم کے تحت گرین پلیٹس نصب کرنے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرمملکت نے کہا کہ آسان ٹیکس سکیم حکومت اور تاجر نمائندوں کی مشاورت سے تیار کی گئی جس کا مقصد ایسا عملی نظام وضع کرنا ہے جس سے ریاست کو ٹیکس کی بنیاد میں وسعت اور وصولیوں کی صورت میں فائدہ ہو جبکہ دکانداروں کو بھی سہولت اور ان کے جائز مسائل کا حل فراہم کیا جاسکے۔

بقیہ 26
یا تربیت حاصل کرنے کا غیر محدود حق حاصل نہیں، امیگریشن، ملک بدری اور قومی سلامتی کے امور حکومت کے اختیار میں ہیں۔عدالت نے کہا کہ افغان شہریوں کو انسانی سلوک، وقار اور قانونی تحفظات کا حق حاصل ہے، تاہم قانونی تحفظات کے باوجود افغان شہریوں کو پاکستان میں قیام یا تعلیم کا غیر محدود حق حاصل نہیں۔بلوچستان ہائی کورٹ نے متاثرہ طلبہ کو اپنی شکایات کے ازالے کے لیے افغان سفارتخانے سے رجوع کرنے کی ہدایت بھی کی۔

بقیہ 27
ور محکمہ لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی سے متعلق الگ الگ اجلاس ہوئے۔ٹریفک مینجمنٹ اور پبلک ٹرانسپورٹ ری لوکیشن پلان کے اجلاس میں وزیراعظم افتخار گیلانی نے نئے لاری اڈے کے لیے مجوزہ سائٹس کا فوری معائنہ کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے غیر قانونی ٹرانسپورٹ اڈے فوری ختم کرنے اور ٹریفک مسائل کا عارضی کے بجائے مستقل حل تلاش کرنے پر زور دیا۔وزیراعظم آزاد کشمیر نے ہدایت کی کہ نئے لاری اڈے کی منصوبہ بندی میں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے، جبکہ سڑکوں کی کشادگی اور متبادل روٹس کی فزیبلٹی تیار کی جائے۔سید افتخار گیلانی نے سبزی منڈی کو مختص کردہ جگہ پر منتقل کرنے کا عمل تیز کرنے، شہر کے انٹری پوائنٹس کو صاف، خوبصورت اور دیدہ زیب بنانے کی بھی ہدایت کی، نیلم پارک اور ٹاہلی منڈی کی جدید ڈیزائننگ اور تزئین و آرائش کے لیے بھی پلان تیار کرنے کا حکم دیا گیا۔

بقیہ 28
ریکارڈ بھی منگوالے، آرٹیکل 175 ای کی ذیلی شق 5 کے تحت وفاقی آئینی عدالت آئینی تشریح کے سوال پر ملک کی کسی بھی عدالت کا ریکارڈ منگوا سکتی ہے۔جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ درخواست گزار کا کہنا ہے کہ آئین و قانون کا اطلاق امیر اور غریب پر برابر ہونا چاہیے۔جسٹس علی باقر نجفی نے اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ کیا آپ نے سپریم کورٹ میں اعتراض اٹھایا تھا؟اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ نے ہمیں نوٹس جاری کیے بغیر حکم دیا، ایڈیشنل اٹارنی جنرل عامر رحمٰن نے سپریم کورٹ میں اعتراض اٹھایا تھا۔جسٹس علی باقر نے سوال کیا کہ کیا سپریم کورٹ کو درخواست کے قابل سماعت ہونے کا معاملہ طے نہیں کرنا چاہیے تھا؟اٹارنی جنرل نے جواب دیا کہ بالکل ایسے ہی ہے، آئینی تشریح کا اختیار اب وفاقی آئینی عدالت کے پاس ہے۔جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ سپریم کورٹ میں زیر التوا کیس تو فوجداری نوعیت کا ہے، ہمارے پاس کیس اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف آیا ہے، سپریم کورٹ کا حکم تو ابھی عبوری ہے۔جسٹس علی باقر نجفی نے کہا کہ اصل سوال تو اختیارِ سماعت کا ہے، سوال یہ ہے کہ آئینی تشریح اور بنیادی حقوق کا کیس اب کون سن سکتا ہے؟جس کے بعد وفاقی آئینی عدالت نے سپریم کورٹ سے بانء پی ٹی آئی کے کیس کا ریکارڈ طلب کر لیا۔وفاقی آئینی عدالت نے سپریم کورٹ اور دیگر ہائی کورٹس میں اس نوعیت کے مقدمات کا ریکارڈ بھی طلب کرلیا۔عدالت نے حکم دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ہائی کورٹ میں اس نوعیت کا کوئی بھی کیس زیر التوا ہو تو اس کا ریکارڈ بھجوایا جائے۔

بقیہ 29
تاکہ امتحان میں ناکامی کی صورت میں طالب علم کا پورا سال ضائع نہ ہو۔رپورٹ میں ایم ڈی کیٹ کے موجودہ 50 فیصد ویٹج کو کم کرکے 30 فیصد کرنے پر غور کرنے اور میڈیکل داخلے کے لیے صرف ایک امتحان پر انحصار کم کرنے کی سفارش کی گئی ہے، ایم ڈی کیٹ میں نیگیٹو مارکنگ متعارف کرانے کے اثرات کا بھی جائزہ لینے کی تجویز دی گئی ہے۔

بقیہ 30
کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔وزیراعظم نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی۔ملاقات میں وفاق اور صوبے کے درمیان ہم آہنگی اور عوامی مسائل کو حل کرنے کے لیے مزید کوششوں پر بھی زور دیا گیا۔ملاقات میں وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام اور وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ بھی موجود تھے۔

بقیہ 31
تعلیمی ادارے 15 ستمبر سے 16 اکتوبر تک اپنی درخواستیں بغیر کسی فیس کے بورڈ آفس میں جمع کرواسکتے ہیں۔بورڈ آف گورنرز کے فیصلے کی روشنی میں رواں سال بھی اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی سے الحاق کی تجدید کے خواہشمند سرکاری تعلیمی اداروں سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی انہیں صرف 1000 روپے پروفارما کی فیس جمع کروانا ہوگی۔ درج بالا تاریخوں میں پروفارما جمع نہ کروانے والے سرکاری تعلیمی ادارے 19 اکتوبر سے 30 اکتوبر تک 1000 روپے لیٹ فیس (2000 روپے ٹوٹل فیس) کے ساتھ جبکہ 2 نومبر سے 20 نومبر 2026 تک 2000 روپے لیٹ فیس (3000 روپے ٹوٹل فیس) کے ساتھ اپنی درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔اسی طرح الحاق کی تجدید کے خواہشمند نجی تعلیمی ادارے اپنی درخواستیں 15 ستمبر سے 16 اکتوبر تک نارمل فیس 22 ہزار 500 بمع 1000 روپے پروفارما فیس ٹوٹل 23 ہزار 500 روپے فیس کے ساتھ انٹر بورڈ آفس میں جمع کرواسکتے ہیں۔ایسے تعلیمی ادارے جو اس دوران اپنے فارم جمع نہ کرواسکیں وہ 19 اکتوبر سے 30 اکتوبر تک 1000 روپے لیٹ فیس کے ساتھ، 2 نومبر سے 20 نومبر تک 2000 روپے لیٹ فیس کے ساتھ اپنی درخواستیں جمع کرواسکتے ہیں۔اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی سے الحاق کی تجدید کے خواہشمند اور اہل گورنمنٹ اور پرائیویٹ تعلیمی ادارے متعلقہ پروفارما بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ www.biek.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں جس کی فیس 1000 روپے ہے۔ تعلیمی ادارے کے الحاق کی تجدید کیلئے مکمل شدہ فارم فیس کے پے آرڈر بنام سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کراچی کے ساتھ جمع کروانا ہوگا۔علاوہ ازیں اگر کوئی سرکاری کالج یا ہائیر سیکنڈری اسکول نئی فیکلٹی یا مضمون کا اضافہ کرنا چاہتا ہے تو اس کیلئے الحاق کی تجدید کی درخواست میں واضح کرنا ہوگا۔نجی تعلیمی اداروں کیلئے نئے گروپ یا فیکلٹی کے اضافہ کی فیس الحاق کی تجدید کی فیس کے علاوہ 27000 روپے ہوگی۔

بقیہ 32
لیے رجسٹریشن کرائی تھی جبکہ ایم ڈی کیٹ کے رجسٹریشن پورٹل کے دوبارہ کھولنے کے باوجود صرف 2 ہزار 63 امیدوار رجسٹر ہوئے۔پی ایم اے کے اعلامیے میں کہا گیا کہ امیدواروں کی کمی محض رجسٹریشن کی آخری تاریخ کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ نوجوانوں میں طبی شعبے سے مایوسی اور بد دلی بڑھ رہی ہے، نجی میڈیکل و ڈینٹل کالجز کی بھاری فیسیں طلبہ کے لیے ناقابل برداشت ہو چکی ہیں، ساتھ ہی پوسٹ گریجویٹ میڈیکل تربیتی نشستوں کی شدید کمی ہے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نوجوان ڈاکٹروں کو کم ابتدائی تنخواہوں اور وظائف میں تاخیر کا سامنا ہے، ہاؤس آفیسرز اور پوسٹ گریجویٹ ریزیڈنٹس کو وظائف کی بروقت ادائیگی یقینی بنائی جائے۔پی ایم اے کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ طبی عملے پر تشدد کے واقعات سے اسپتالوں میں غیر محفوظ ماحول پیدا ہو رہا ہے، ان کے تحفظ کیلئے وفاقی ہیلتھ کیئر پروفیشنلز پروٹیکشن ایکٹ منظور کیا جائے۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے اعلامیے میں مطالبہ کیا گیا کہ سرکاری طبی مراکز میں باقاعدہ میڈیکل افسران کی اسامیاں پیدا کی جائیں۔

بقیہ 33
نامعلوم شخص کی لاش برآمد شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کردیا گیا۔پولیس کے مطابق پولیس تھانہ سیوی کی حدود لونی روڈ زراعت فارم کے مقام پر پولیس کو ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی ہے پولیس کے مطابق لاش گولیوں سے چھلنی ہے جس کو شناخت کیلئے سول اسپتال سبی مردہ خانے میں رکھ دیا گیا ہے۔

بقیہ 34
کا شیڈول جاری کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے کہا کہ صدارتی امیدوار 19 ستمبر کو صبح 10 بجے سے دوپہر 12 بجے تک چیف الیکشن کمشنر ریٹرننگ افسر کے دفتر میں کاغذات نامزدگی جمع کرا سکیں گے۔کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال بھی 19 ستمبر کو ہی کاغذات جمع کرانے کے فوراً بعد کی جائے گی جبکہ صدارتی امیدوار 23 ستمبر کو صبح 11:30 بجے تک اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے۔چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر صدارتی انتخاب کیلئے ریٹرننگ افسر کے فرائض انجام دیں گے۔چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ صدارتی انتخاب کیلئے پولنگ 24 ستمبر کو صبح 10 بجے سے دوپہر ایک بجے تک آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی ہال میں ہوگی، جس کے فوراً بعد ووٹوں کی گنتی شروع کردی جائے گی۔جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل نے قائم مقام صدر آزاد کشمیر سے درخواست کی ہے کہ صدارتی انتخاب کے انعقاد کیلئے 24 ستمبر کو قانون ساز اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے۔

بقیہ 35
میں ممکنہ سیلاب کا الرٹ جاری کردیا گیا ہے، 17 ستمبر 2026 تک گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور بلوچستان کے بعض علاقوں میں متوقع بارش کے نتیجے میں سیلاب کا خطرہ ہے۔ منگل کو این ڈی ایم اے سے جاری بیان کے مطابق بالائی علاقوں میں متوقع بارشوں کے باعث دریاں اور ندی نالوں کے بہا میں اضافے کا خدشہ ہے، گلگت بلتستان میں گلگت، دیامر، غذر، اشکومن، کپس یاسین، نگر، ہنزہ، شمشال، اسکردو اور شگر کے علاقوں میں اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔خیبر پختونخوا میں اپر دیر، سوات، باجوڑ، ملاکنڈ، کرم، کوہستان، مہمند اور کرزئی کے علاقوں میں بھی سیلاب کا خطرہ ہے، بلوچستان میں ژوب، شیرانی اور موسیٰ خیل کے علاقوں میں سیلابی صورتحال متوقع ہے، اسلام آباد اور پنجاب کے مختلف علاقوں بشمول راولپنڈی، گوجرانوالہ، سرگودھا، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور شیخوپورہ کے شہری علاقوں میں بھی سیلابی صورتحال متوقع ہے۔این ڈی ایم اے نے ممکنہ خطرات کے پیش نظر تمام متعلقہ اداروں کو پیشگی الرٹ جاری کردیا ہے اور متعلقہ اداروں کو ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لئے پیشگی تیاری کی ہدایت کی ہے۔این ڈی ایم اے کا این ای او سی تمام ممکنہ خطرات کی پیشگی تشخیص کرتے ہوئے عوام اور متعلقہ اداروں کو بروقت آگاہی یقینی بنا رہا ہے۔این ڈی ایم اے نے کہا کہ شدید بارش کے دوران برساتی نالوں اور زیر آب سڑکوں، پلوں اور نشیبی گزرگاہوں کو عبور کرنے سے گریز کریں۔

بقیہ 36
:بر کی بینچ نے بانی پی ٹی آئی کی طرح تین قیدیوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواست کی سماعت کی۔وفاقی آئینی عدالت نے سماعت کے بعد جاری اپنے حکم نامے میں کہا کہ یہ مقدمہ 18 اگست کے سپریم کورٹ کے حکم کے پیش نظر کیس اسلام آباد ہائی کورٹ اور اس کے بعد وفاقی آئینی عدالت میں آیا ہے، آرٹیکل-175 ای کی شق پانچ کے تحت سپریم کورٹ میں زیرالتوا کیس اور اس سے منسلک مقدمات کا تمام ریکارڈ رجسٹرار وفاقی آئینی عدالت منگوائیں اور اس سے متعلقہ کسی بھی ہائی کورٹ میں کوئی مقدمہ زیرالتوا ہو تو اس کا ریکارڈ بھی پیش کیا جائے۔سماعت کے دوران وفاقی آئینی عدالت کو اٹارنی جنرل نے کہا کہ آرٹیکل 175 ای کی ذیلی شق 5 کے تحت وفاقی آئینی عدالت آئینی تشریح کے سوال پر ملک کی کسی بھی عدالت کا ریکارڈ منگوا سکتی ہے۔اس موقع پر جسٹس علی باقر نجفی نے اٹارنی جنرل سے استفسار کیا کہ کیا آپ نے سپریم کورٹ میں اعتراض اٹھایا تھا؟ جس پر اٹارنی جنرل نے جواب دیا کہ سپریم کورٹ نے ہمیں نوٹس جاری کیے بغیر حکم دیا تھا، تاہم ایڈیشنل اٹارنی جنرل عامر رحمان نے سپریم کورٹ میں اعتراض اٹھایا تھا۔جسٹس علی باقر نجفی نے مزید استفسار کیا کہ کیا سپریم کورٹ کو درخواست کے قابل سماعت ہونے کا معاملہ طے نہیں کرنا چاہیے تھا تو اٹارنی جنرل نے کہا کہ بالکل ایسا ہی ہے، آئینی تشریح کا اختیار اب وفاقی آئینی عدالت کے پاس ہے۔سماعت کے بعد وفاقی آئینی عدالت نے بانی پی ٹی آئی کی شفا اسپتال منتقلی کے معاملے پر سپریم کورٹ سے ریکارڈ منگوالیا اور ملک بھر کی ہائی کورٹس سے بھی اس نوعیت کے تمام مقدمات کا ریکارڈ طلب کرلیا ہے۔عدالت نے حکم دیا کہ کسی بھی ہائی کورٹ میں اس نوعیت کا کوئی کیس زیرالتوا ہو تو اس کا ریکارڈ وفاقی آئینی عدالت کو بھجوایا جائے۔وفاقی آئینی عدالت میں مذکورہ مقدمے کی سماعت غیرمعینہ مدت تک کے لیے ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 37
ڈوکی دلدار پندرانی واحد بخش بنگلزئی و دیگر کی قیادت میں احتجاجی ریلی نکالی گئی ریلی مختلف ایریاز کے ہوتے ہوئے ڈی سی آفس کے مین گیٹ اور لائبریری کے سامنے جمع ہو کر دھرنا دے دیا مظاہرین نے اپنے ہاتھوں پر مختلف قسم کے پلے کارڈ اٹھار کھے تھے جن پر نعرے اور سہولیات کی فراہمی کے مطالبات درج تھے بعدازاں وہ پرامن منتشر ہو گئے۔

بقیہ 38
دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر وفاقی وزیر سردار محمد یوسف نے کہا کہ پاکستان بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب اور اقلیتوں کے حقوق آئین کے تحت محفوظ ہیں اور حکومت ان کے مذہبی، ساجی اور معاشرتی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔

بقیہ 39
نے جیکب آباد جانے والی دو مسافر ویگنوں سمیت متعدد چھوٹی بڑی گاڑیوں کے مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون گھڑیاں ودیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے ۔پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

بقیہ 40
ڈیجیٹل گورننس اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے ایس سی او ڈیجیٹل گورننس اور مصنوعی ذہانت نیٹ ورک قائم کرنے کی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نیٹ ورک کے ذریعے رکن ممالک کی حکومتوں، سول سروس اکیڈمیوں، جامعات، تحقیقی اداروں، ٹیکنالوجی مراکز اور نجی شعبے کے ماہرین کو ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملے گا۔وفاقی وزیر نے ارمچی میں منعقدہ شنگھائی تعاون تنظیم ڈیجیٹل اکانومی فورم کے موقع پر ڈیجیٹل گورننس اور تربیت سے متعلق موضوعاتی فورم سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترقی اور تبدیلی کا اگلا مرحلہ صرف نظام کو ڈیجیٹل بنانے تک محدود نہیں بلکہ بہتر ڈیجیٹل گورننس قائم کرنا ہے۔

بقیہ 41
نمٹنے کیلئے انٹیلی جنس شیئرنگ پر اتفاق کیا گیا جبکہ انسداد منشیات کے شعبے میں ایم او یو پر مکمل طور پر عملدرآمد کا فیصلہ کیا گیا۔دونوں وزرائے داخلہ نے دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان سفارتی و سرکاری پاسپورٹس پر ویزہ فری انٹری کی سہولت فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے اس موقع پر کہا کہ امید ہے آپ کا دورہ دونوں ممالک کے مابین تعاون کے لئے نئی راہیں کھولے گا۔لبنان کے وزیر داخلہ نے پاکستان میں شاندار مہمانوازی پر پاکستانی ہم منصب محسن نقوی کا شکریہ ادا کیا۔لبنانی وزیر داخلہ نے کہا کہ پاکستان برادر ملک ہے، مشترکہ مفادات کے شعبوں خصوصاً داخلی سیکورٹی میں تعاون کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔وزیر مملکت طلال چوہدری، وفاقی سیکرٹری داخلہ، چیئرمین نادرا، ڈی جی ایف آئی اے، ڈی جی اے این ایف، آئی جی فیڈرل کانسٹیبلری، ڈی جی پاسپورٹس اینڈ امیگریشن، چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد پولیس، ڈی جی نیشنل فرانزک ایجنسی، سپیشل سیکرٹری و ایڈیشنل سیکرٹریز داخلہ اور اعلیٰ حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ 42
مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پٹرول کی قیمت میں اضافے سے ہر چیز مہنگی ہو جاتی ہے، وزیراعظم ریلیف اسکیم کے تحت 100 روپے فی لیٹر ریلیف دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمت بڑھ رہی ہے، جتنا عوام کا حق ہے وہ ریلیف تو دیا جائے گا، جو لوگ کروڑوں کی گاڑیاں چلا رہے ہیں، ان کا بھی ملک ہے، لیکن پہلا حق چھوٹی گاڑی والے کا ہے۔سینیٹر مصدق ملک نے کہا کہ وزیراعظم نے کوشش کی کہ سب سے پہلے غریب آدمی کو ریلیف دیا جائے، لیوی 80 روپے اور کاربن لیوی 5 روپے ہے، وزیراعظم نے 100 روپے کا ریلیف دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جو ریلیف دیا جا رہا ہے وہ ٹیکس سے زیادہ ہے، ہم سمجھتے ہیں اب بھی جو ریلیف دیا جا رہا ہے وہ ناکافی ہے، ہماری معیشت جو بوجھ اٹھا سکتی تھی اس حد تک ہم نے اٹھالیا ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ جنگ تھم جائے گی تو پوری دنیا کو ریلیف ملے گا، پیٹرول ریلیف کی اسکیم اسلام آباد میں شروع ہو چکی ہے، آئندہ چند دنوں میں یہ اسکیم پورے ملک میں لانچ کردی جائے گی۔

بقیہ 43
اسی وقت ممکن ہوگی جب اس کے فوائد عام شہریوں، نوجوانوں، ماہی گیروں، کسانوں اور مقامی کاروباری طبقے تک پہنچیں گے۔انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو چین کے ساتھ عملی تعاون مزید تیز کرتے ہوئے پینے کے صاف پانی، شمسی توانائی، بنیادی صحت، تعلیم، فنی تربیت، ماہی گیری، زراعت، لائیو اسٹاک اور مقامی رابطہ سڑکوں کے منصوبوں کو ترجیح دینی چاہیے۔ ایسے منصوبے کم مدت اور نسبتاً محدود لاگت میں مکمل کر کے مقامی آبادی کی زندگیوں میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ منصوبوں کے انتخاب میں ہر ضلع کی ضروریات اور مقامی آبادی کی ترجیحات کو بنیادی اہمیت دی جائے۔قابل عمل منصوبوں کی بروقت نشاندہی، زمین کی فوری فراہمی، انتظامی سہولت، مؤثر سیکورٹی، ہنرمند افرادی قوت اور شفاف نگرانی کا جامع نظام قائم کرنا ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی اور تکنیکی تربیت فراہم کر کے سی پیک سے منسلک منصوبوں میں روزگار کے مواقع دیے جائیں۔منصوبوں میں مقامی افرادی قوت اور کاروباری اداروں کی شمولیت یقینی بنانے سے نہ صرف احساس محرومی کم ہوگا بلکہ صوبے کی معیشت بھی مضبوط ہوگی۔انہوں نے مزید کہا کہ سی پیک 2.0 کی کامیابی کا اصل معیار صرف سرمایہ کاری کا حجم یا بڑے منصوبوں کی تعداد نہیں بلکہ یہ ہوگا کہ اس سے بلوچستان کے عوام کو روزگار، بہتر بنیادی سہولیات، کاروباری مواقع اور پائیدار معاشی ترقی کس حد تک حاصل ہوتی ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں مربوط حکمتِ عملی کے تحت کام کریں تو سی پیک بلوچستان سمیت پورے پاکستان میں خوشحالی اور علاقائی ترقی کا مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

بقیہ 44
انہوں نے کہا کہ اگرچہ سرکاری کاروباری اداروں کے ایک حصے میں خسارے اور ڈھانچہ جاتی نوعیت کے مسائل بدستور موجود ہیں، تاہم حکومت نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے کارکردگی، جوابدہی اور فیصلہ کن اقدامات پر مبنی اصلاحات کے پروگرام پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے، اصلاحات کے پروگرام کے تحت سرکاری اداروں کے دائرہ کار کو انفرادی اداروں کی تجارتی استعداد اور سٹریٹجک اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے محدود، از سر نو منظم اور نجی شعبے کو منتقل کیا جا رہا ہے، یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کی سرگرمیاں بند کی جا چکی ہیں جبکہ پاسکو کو مرحلہ وار ختم کرنے کا عمل جاری ہے، فرسٹ ویمن بینک کی نجکاری مکمل ہو چکی ہے، پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز میں اکثریتی حصص کی نجکاری کا عمل بھی مکمل کرلیا گیا ہے، اسی طرح فیصل آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی ، گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی اور اسلام آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کی نجکاری کا عمل جاری ہے، لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی اور ملتان الیکٹرک پاور کمپنی کو بھی نجکاری کے لیے آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

بقیہ 45
کرتا ہوں کہ انہوں نے قیمتیں کم کرنے میں حکومت کا ساتھ دیا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب پوری دنیا میں ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں اور آبنائے ہرمز کی صورتحال کی وجہ سے بین الاقوامی ایندھن کی منڈیوں میں شدید دباؤ پایا جاتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ حکومت کی عوام دوست پالیسیوں کا نتیجہ ہے جو بروقت اٹھائے گئے اقدامات کی بدولت عوام کو براہ راست فائدہ پہنچا رہی ہیں۔اگر یہ اقدامات نہ کیے جاتے تو گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 10.6 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوتا، جس سے عوام پر مزید بوجھ پڑتا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اس کامیابی کی اہم وجہ مقامی وسائل کا زیادہ سے زیادہ استعمال ہے، اگست 2026 میں کل بجلی کی پیداوار کا 72 فیصد مقامی وسائل سے حاصل کیا گیا جس میں ہائیڈل (38) فیصد مقامی کوئلہ ,(11) فیصد نیوکلیئر (10) فیصد مقامی گیس (7) فیصد ہوا (6) فیصد اور شمسی توانائی (1) فیصد شامل ہیں جبکہ صرف 28 فیصد بجلی درآمدی کوئلے اور آر ایل این جی سے پیدا کی گئی۔وفاقی وزیر نے کہا کہ آر ایل این جی کی سپلائی میں خلل کی وجہ سے اسپاٹ کارگو کی قیمتیں 23 سے 25 ڈالر فی ایم ایم بی ٹی یو تک پہنچ گئیں، جو غیر معمولی طور پر بلند تھیں۔اس صورتحال میں وزیراعظم کی ہدایت پر پاور ڈویژن نے پیٹرولیم ڈویژن اور این ایس سی کے ساتھ قریبی رابطے میں رہتے ہوئے پاور سیکٹر کے لیے اضافی مقامی گیس کا انتظام کیا، جس سے مہنگی آر ایل این جی کی خریداری سے گریز ممکن ہوا، اگر مقامی گیس دستیاب نہ ہوتی تو پاور سیکٹر کو ایک اضافی گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا سامنا کرنا پڑتا، اور فرنس آئل یا درآمدی آر ایل این جی سے بجلی پیدا کرنے کی صورت میں صارفین کے ٹیرف میں تقریبا 10.6 ارب روپے کا اضافہ ہوتا، جسے بروقت اقدامات سے روکا گیا۔ ان مربوط اقدامات اور موثر ایندھن پورٹ فولیو مینجمنٹ کے نتیجے میں اگست 2026 کی ایف سی اے کم رہی، حکومت اپنی عوام دوست پالیسیوں کے تحت عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بقیہ 46
کے وزیر اعلیٰ ہیں، پولیس کو ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھنا چاہیے تھا۔ ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ کو ایسے ٹریٹ کرنے سے نفرتیں بڑھیں گی، وزیر اعلیٰ پنجاب اور پنجاب پولیس کو ایسے رویے پر معذرت کرنی چاہیے۔بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا کہ ایک صوبے کے وزیر اعلیٰ کو دوسرے صوبے میں سکیورٹی دینا صوبائی اداروں کی ذمہ داری ہے۔وزیر اعلیٰ کو پولیس کی گاڑی میں ایک قدم بھی لے کر جانا تضحیک ہے، گزشتہ رات لاہور میں جو کچھ ہوا غلط ہوا ہے۔

بقیہ 47
کھڑی ہو جبکہ تارکین وطن کے حقوق و مفادات کے تحفظ کے لیے پارلیمانی رابطہ کاری کو مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مائیگریشن گورننس سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ایک اہم قومی مسئلہ ہے جو ملک بھر کے لاکھوں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے، اس لیے سیاسی جماعتوں کے درمیان وسیع تر پارلیمانی اتفاق رائے ضروری ہے۔ شواہد پر مبنی قانون سازی، ادارہ جاتی مکالمے اور پارلیمانی کمیٹیوں و متعلقہ ریاستی اداروں کے درمیان مضبوط روابط اس ضمن میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے موسمیاتی تبدیلی اور نقل مکانی کے بڑھتے ہوئے تعلق پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی اثرات سے نمٹنے اور جبری نقل مکانی میں کمی کے لیے موثر حکمت عملی ضروری ہے جبکہ بین الاقوامی موسمیاتی مالی معاونت بالخصوص گرانٹس کی صورت میں فراہم کی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد اعداد و شمار، تحقیق اور مسلسل مکالمے سے مائیگریشن گورننس کو مزید موثر بنایا جا سکتا ہے۔ پارلیمانی ڈائیلاگ کو مستقل پارلیمانی اقدام کے طور پر جاری رکھنے اور اس کے نتیجے میں سامنے آنے والی سفارشات کو موثر قانون سازی اور پالیسی اقدامات میں ڈھالنے کی ضرورت ہے۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ایوان بالا بیرون ملک پاکستانیوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پاکستانی تارکین وطن کے تحفظ، عزت، حقوق اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں اور مائیگریشن گورننس کے حوالے سے پارلیمانی مکالمے کو پائیدار اور موثر عمل میں تبدیل کیا جائے۔

بقیہ 48
اہداف مقرر کرنے اور شجرکاری و پودوں کی دستیابی مزید بڑھانے کے امکانات کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔رانا تنویر حسین نے پوٹھوہار کے زیتون کے موجودہ پوٹینشل کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لانے پر زور دیتے ہوئے اسے منصوبے میں مناسب طور پر شامل کرنے کے طریقہ کار کا جائزہ لینے کی ہدایت کی۔ انہوں نے زیتون کے شعبے میں پروسیسنگ، انفراسٹرکچر اور ویلیو ایڈیشن کے لیے نجی شعبے کی شمولیت کو بھی ضروری قرار دیا۔وفاقی وزیر نے ہدایت کی کہ زیتون کے کلسٹرز میں ایکسٹریکشن اور پوسٹ ہارویسٹ سہولیات کی مناسب دستیابی یقینی بنائی جائے جبکہ معیار، ذخیرہ اور ٹیسٹنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے زیتون کے ضمنی اجزا، خصوصاً پومیس، کو تجارتی طور پر استعمال کرنے کے امکانات کا بھی جائزہ لینے کی ہدایت کی۔رانا تنویر حسین نے مشینری کی ضروریات اور اخراجات کو حقیقت پسندانہ بنیادوں پر دوبارہ جانچنے اور قابل پیمائش اہداف پر مشتمل واضح عملدرآمدی منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 49
تر عوامی مینڈیٹ، سیاسی اعتماد، آئینی حقوق اور صوبے کے اجتماعی مفادات کی مؤثر ترجمانی کا تقاضا کرتی ہے، انتخابات میں عوامی مینڈیٹ کو متنازع بنانے والے انتخابی بندوبست اور سیاسی انجینئرنگ کے نتیجے میں اقتدار حاصل کرنے والے عناصر محض اقتدار کی کرسی سنبھال لینے سے بلوچستان کے حقیقی نمائندے نہیں بن سکتے، جو لوگ عوامی حق نمائندگی، ووٹ کی حرمت اور مینڈیٹ کی امانت پر سمجھوتہ کرسکتے ہیں، وہ عوامی وسائل، صوبائی خودمختاری، معدنی و قدرتی وسائل پر آئینی اختیار، معاشی حقوق اور اہل بلوچستان کے مستقبل کا مقدمہ کس اصولی قوت کے ساتھ لڑیں گے؟ عوامی مینڈیٹ کسی فرد یا جماعت کی عطا نہیں بلکہ ووٹر کی امانت ہے، اس امانت میں خیانت سیاسی اعتبار اور جمہوری ساکھ دونوں کو مجروح کرتی ہے، بلوچستان کی سیاست کو بند کمروں کی مفاہمت، محلاتی سازشوں، طاقت کے مراکز کی مداخلت اور اقتدار کی تقسیم کے غیر شفاف فارمولوں کے بجائے شفاف انتخابی عمل، آئینی بالادستی اور عوامی حق حاکمیت کے اصولوں پر استوار ہونا چاہیے، بدقسمتی سے بعض عناصر نے جمہوری لبادہ اوڑھ کر ایسی سیاست کو فروغ دیا جس میں عوامی فیصلے کی بجائے اقتدار کا حصول مرکزی مقصد بن گیا، جب عوامی رائے کو انتخابی انجینئرنگ، مفاداتی سمجھوتوں اور پس پردہ سیاسی جوڑ توڑ کے ذریعے تبدیل کرنے کی کوشش کی جائے تو جمہوریت کا آئینی ڈھانچہ اپنی جگہ موجود رہتا ہے۔

صدر مملکت سے چین کیلئے نامزد سفیر علی اسد گیلانی کی ملاقات، پاک چین تعلقات سمیت مختلف امور پر گفتگو

پاک چین سٹریٹیجک اعتماد برقرار رکھنے، اسے مضبوط بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی تبادلے، عوامی روابط اور اقتصادی تعاون میں توسیع ضروری ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان سٹریٹیجک باہمی اعتماد برقرار رکھنے اور مزید مضبوط بنانے کے لیے اعلیٰ سطحی تبادلوں کا تسلسل، عوامی سطح پر روابط کا فروغ اور اقتصادی تعاون کو مزید وسیع کرنا ضروری ہے۔منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق وہ چین کے لیے پاکستان کے نامزد سفیر ڈاکٹر سید علی اسد گیلانی سے گفتگو کر رہے تھے جنہوں نے ایوان صدر میں ان سے ملاقات کی۔

پاکستان کے سعودی عرب کیساتھ تجارتی خسارہ 2 ماہ میں 18.37 فیصد کم ہوگیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کا سعودی عرب کے ساتھ تجارتی خسارہ 2 ماہ میں 18.37 فیصد کم ہوگیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جولائی اور اگست 2026 میں تجارتی خسارہ 47 کروڑ 10 لاکھ ڈالر رہا ہے۔

بروقت فیصلوں کی بدولت فی یونٹ فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ میں کمی لائی گئی، اویس لغاری

اگست 2026 کے مہینے میں فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 2.0851 فی یونٹ سے کم ہوکر 1.73 روپے فی یونٹ رہی، وزیر توانائی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر توانائی اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ پاور ڈویژن کی طرف سے بروقت اقدامات اور فیصلوں کی بدولت اگست 2026 کے مہینے میں فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ گزشتہ ماہ کے مقابلے میں 2.0851 فی یونٹ سے کم ہوکر تقریبا 1.73 روپے فی یونٹ رہی۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ بروقت فیصلوں کی بدولت نہ صرف فی یونٹ فیول کاسٹ ایڈجسٹمنٹ میں کمی لائی گئی بلکہ ممکنہ 10.6 ارب روپے کے اضافے اور قیمتی زرمبادلہ کو بھی بچایا گیا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ اس کمی کا سہرا عوام کے سر ہے جنہوں نے حکومت کے ساتھ تعاون کیا اور رات کے اوقات میں چند گھنٹے کی لوڈ مینجمنٹ برداشت کی۔اویس لغاری نے کہا کہ میں عوام کا دل سے شکریہ ادا (بقیہ 45 صفحہ 3پر)

وفاقی آئینی عدالت نے سپریم کورٹ سے بانیء پی ٹی آئی کے کیس کا ریکارڈ طلب کرلیا

سپریم کورٹ میں زیر التوا کیس تو فوجداری نوعیت کا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے قیدیوں کو نجی اسپتال میں علاج کی سہولت کے کیس میں سپریم کورٹ سے بانی پی ٹی آئی کے کیس کا ریکارڈ طلب کرلیا۔منگل کو وفاقی آئینی عدالت میں قیدیوں کو نجی ہسپتال میں علاج کی سہولت کے کیس کی سماعت چیف جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے کی۔دوران سماعت اٹارنی جنرل نے کہا ہے کہ وفاقی آئینی عدالت سپریم کورٹ سے بانی پی ٹی آئی کے کیس کا (بقیہ 28 صفحہ 3پر)

وزیراعظم آزاد کشمیر کا بڑے ٹرانسپورٹ اڈے مظفر آباد شہر سے باہر منتقل کرنے کا حکم

مظفر آباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ بڑے ٹرانسپورٹ اڈے مظفر آباد شہر سے باہر منتقل کیے جائیں۔کشمیر افتخار گیلانی کی زیر صدارت ٹریفک مینجمنٹ، پبلک ٹرانسپورٹ ری لوکیشن پلان ا(بقیہ 27 صفحہ 3پر)



کوئٹہ صوبائی وزیر ریونیو عاصم کرد گیلو رائیل آف براہوی چیف آف کلی اسماعیل میر شیر علی میروانی سے ملاقات کے دوران بات چیت کر رہے ہیں

ملک میں پولیو کیسز میں 99.8 فیصد کمی آ گئی، عائشہ رضا فاروق

90 کی دہائی میں ہر سال پولیو کیسز کی تعداد 20 ہزار تک تھی، فوکل پرسن انسدادِ پولیو پروگرام

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسدادِ پولیو پروگرام عائشہ رضا فاروق نے ملک میں پولیو کیسز میں 99.8 فیصد کی تاریخی کمی کا دعوی کرتے ہوئے کہا کہ 90 کی دہائی میں جہاں سالانہ 20 ہزار کیسز سامنے آتے تھے، وہیں رواں سال اب تک ملک بھر سے پولیو کا صرف ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔اسلام آباد میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے عائشہ رضا فاروق نے کہا کہ گزشتہ سال ملک بھر سے 31 پولیو کیسز رپورٹ ہوئے تھے۔

سبی کے علاقے سے نامعلوم شخص کی گولیوں سے چھلنی نعش برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) سبی کے قریب گولیوں سے چھلنی (بقیہ 33 صفحہ 3پر)

شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ

وفاقی وزیر رانا تنویر حسین کی شوگر ملز مالکان کو گنے کے کاشتکاروں کو بروقت ادائیگیاں یقینی بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ وتحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت شوگر ایڈوائزری بورڈ کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک میں چینی کی مجموعی دستیابی، موجودہ ذخائر اور ملکی ضروریات کا جائزہ لیا گیا۔

سانحہ پمز، 14 نومولود کیوں نہیں بچائے جاسکے؟ انکوائری رپورٹ میں انکشافات

رپورٹ وزیراعظم کے حکم سے جاری کی گئی، آگ لگنے کی وجوہات اور غیر ذمے داریوں کا تفصیلی احاطہ

اسلام آباد (این این آئی) پمز نرسری آتشزدگی کے واقعے کی تحقیق کیلئے وزیراعظم کی جانب سے تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی کی مکمل رپورٹ جاری کردی گئی۔

پاکستان اور آئی اے ای اے میں چشمہ 5-نیوکلیئر پاور پلانٹ کے سیف گارڈز معاہدے پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور عالمی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے درمیان چشمہ 5-نیوکلیئر پاور پلانٹ کے سیف گارڈز معاہدے پر دستخط ہو گئے۔چیئرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن ڈاکٹر راجہ علی رضا انور اور ڈی جی آئی اے ای اے رافیل ماریانو گروسی نے معاہدے پر دستخط کیے۔



گوادر، ڈائریکٹر جنرل فشریز بلوچستان عتیق اللہ خان صوبائی حکومت کی ماہی گیر دوست پالیسی کے تحت ماہی گیروں کی کشتیوں کی رجسٹریشن، پیمائش اور ایپلیکیشن کے عمل کا جائزہ لے رہے ہیں

جرمن کمشنر مذہبی آزادی تھامس ریچل کی سردار محمد یوسف سے ملاقات، اقلیتوں کے حقوق کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

پاکستان بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور تمام مذاہب کے پیروکاروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی سردار محمد یوسف سے جرمن کمشنر برائے مذہبی آزادی تھامس ریچل نے ملاقات کی، پاکستان میں جرمنی کی سفیر عزت مآب اینا لیپل بھی ملاقات میں شریک تھیں۔ملاقات میں پاک جرمن تعلقات، مذہبی آزادی، بین المذاہب ہم آہنگی، مذہبی رواداری اور اقلیتوں کے حقوق کے فروغ سمیت باہمی (بقیہ 38 صفحہ 3پر)

مقامی 2000 سی سی تک ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں پر عائد سیلز ٹیکس میں کمی

ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں پر عائد 25 فیصد سیلز ٹیکس کے بجائے 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے مقامی طور پر تیار ہونے والی 2000 سی سی تک ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں پر عائد سیلز ٹیکس میں کمی کر دی ہے۔ ذرائع کے مطابق مقامی طور پر تیار ہونے والی 2000 سی سی تک ہائبرڈ الیکٹرک گاڑیوں پر 25 فیصد بجائے اب 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہوگا۔

حکومت وکلاء برادری کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کر رہی ہے، وزیر قانون

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ وکلاء قانون کی حکمرانی اور انصاف کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

جھل مگسی کے علاقے میں نامعلوم افراد کا ریسٹ ہاؤس اور پولیس تھانہ پر راکٹوں سے حملہ اور فائرنگ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نفور کے علاقے نواب مگسی ریسٹ ہاؤس اور پولیس تھانہ کوٹڑہ پر مسلح افراد کا راکٹ لانچرز و دیگر ہتھیاروں سے حملہ شدید فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا عوام میں خوف وحراس پھیل گیا

رانا تنویر حسین کا قومی اولیو ویلیو چین کے قیام پر زور

وفاقی وزیر کی مشینری کی ضروریات اور اخراجات کو حقیقت پسندانہ بنیادوں پر دوبارہ جانچنے اور قابلِ پیمائش اہداف پر مشتمل واضح عملدرآمدی منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق، رانا تنویر حسین نے اولیو فلیگ شپ پراجیکٹ کی پیش رفت اور اس پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کیلئے پراجیکٹ ٹیم کا اجلاس منعقد کیا۔اجلاس میں پراجیکٹ ہیڈ ڈاکٹر محمد طارق نے ٹیم کی قیادت کی۔اجلاس میں ملک میں جامع قومی اولیو ویلیو چین کے فروغ کے حوالے سے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔وفاقی وزیر نے اس امر پر زور دیا کہ زیتون کی پیداوار کو صرف تجر کاری تک محدود رکھنے کے بجائے پیداوار، ایکسٹریکشن، پروسیسنگ، ذخیرہ، پیکجنگ، معیار کی جانچ اور مارکیٹنگ پر مشتمل مکمل ویلیو چین قائم کی جائے، جس کا بنیادی فائدہ کسانوں کو پہنچنا چاہیے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ نظر ثانی شدہ منصوبے کے تحت تین سال کے دوران تقریباً 15 ہزار ایکڑ رقبے پر شجرکاری اور 20 لاکھ زیتون کے پودوں کی فراہمی کا ہدف ہے۔وفاقی وزیر نے پراجیکٹ ٹیم کو کلسٹرز کی بنیاد پر حقیقت پسندانہ (بقیہ 48 صفحہ 3پر)

احسن اقبال کی ایس سی او ڈیجیٹل گورننس اور مصنوعی ذہانت کے نیٹ ورک کے قیام کی تجویز

علاقائی اکیڈمی، ڈیجیٹل نظام کے تجربات کے تبادلے، اے آئی فیلوشپس، ذمہ دارانہ ڈیٹا تعاون اور ڈیجیٹل شمولیت کے فروغ پر زور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات احسن اقبال نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک کے درمیان (بقیہ 40 صفحہ 3پر)

جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران پاکستان کی فعال شرکت کیلئے قریبی رابطوں اور تیاری کو یقینی بنایا جائے، اسحاق ڈار

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ہدایت کی ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے دوران پاکستان کی فعال شرکت کیلئے قریبی رابطوں اور تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

ڈیرہ مراد جمالی سرکاری پبلک لائبریری میں بنیادی سہولتوں کے فقدان کے خلاف طلباء کا احتجاج دھرنا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی سرکاری پبلک لائبریری میں بنیادی سہولتوں کے فقدان کے خلاف طلباء کا احتجاج دھرنا مظاہرہ اور ریلی لائبریری میں سہولتوں کی فراہمی کا مطالبہ پولیس کے مطابق نصیر آباد کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ڈیرہ مراد جمالی میں بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی کے خلاف طلباء سوشل ورکرز اعجاز بلوچ امیر بلیدی دیدار حسین رامیزئی بلیدی جبکہ سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نواب الدین (بقیہ 37 صفحہ 3پر)



رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی دوسرے آل پاکستان اسنوکر ٹورنامنٹ کے فاتح زیب خان کو ٹرافی دے رہے ہیں



پارلیمانی سیکریٹری قانون، سیاحت وثقافت نوابزادہ میر محمد زرین خان مگسی سے بی این پی عوامی کے مرکز صدر اور رکن صوبائی اسمبلی میر اسداللہ بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

اسلام آباد بند نہیں ہونے جا رہا ہے، اسمارٹ لاک ڈاؤن کی تجویز پر بات نہیں ہوئی، طارق فضل

نائب وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں پیٹرولیم مصنوعات کے معاملے پر بات ہوئی ہے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے کہا ہے کہ نائب وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں اسمارٹ لاک ڈاؤن کی تجویز زیر غور نہیں آئی اور نہ ہی اسلام آباد بند ہونے جا رہا ہے۔وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اسمارٹ لاک ڈان کی بات نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس میں تبادلہ خیال نہیں ہوا اور نہ ایسی کوئی بات میرے علم میں ہے۔انہوں نے کہا کہ نائب (بقیہ 22 صفحہ 3پر)

پاکستان میں خواتین کے موبائل انٹرنیٹ استعمال کی شرح 45 فیصد ہو چکی، احسن اقبال

ملک میں ڈیجیٹل صارفین کی تعداد 15 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور 2 برس میں ڈیٹا کے استعمال میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان میں خواتین کے موبائل انٹرنیٹ استعمال کی شرح 45 فیصد ہو چکی ہے۔اکانومی فورم سے خطاب میں احسن اقبال نے کہا کہ پاکستان میں ڈیجیٹل صارفین کی تعداد 15 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے اور 2 برس میں ڈیٹا کے استعمال میں تقریباً 25 فیصد اضافہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فائبر کنکشنز تقریباً 50 لاکھ سے زائد ہو چکے ہیں، وائرڈ براڈ بینڈ کو ایک کروڑ گھرانوں تک پہنچانے کا ہدف ہے۔

بانی پی ٹی آئی عمران خان اور بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرادی گئی

عمران خان اور بشریٰ بی بی کے درمیان ملاقات اڈیالہ جیل کے کانفرنس روم میں کرائی گئی، جیل ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے بانی چیئرمین عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی اڈیالہ جیل میں ملاقات کرادی گئی۔جیل ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل میں قید بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کی ملاقات کرادی گئی، جس میں مقدمات اور دیگر امور پر گفتگو کی گئی۔ذرائع نے بتایا کہ عمران خان اور بشریٰ بی بی کے درمیان ملاقات اڈیالہ جیل کے کانفرنس روم میں کرائی گئی جو 30 منٹ تک جاری رہی۔

افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم جاری رکھنے کی درخواست پر فیصلہ جاری

عدالت نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست مسترد کر دی

کوئٹہ /اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست پر فیصلہ جاری کر دیا۔کیس کی سماعت جسٹس محمد عامر نواز رانا اور جسٹس عبدالقیوم لہڑی پر مشتمل بینچ نے کی، عدالت نے افغان میڈیکل طلبہ کی پاکستان میں تعلیم وتربیت جاری رکھنے سے متعلق درخواست مسترد کر دی۔نجی ٹی وی کے مطابق بلوچستان ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ غیر ملکی شہریوں کو پاکستان میں تعلیم جاری رکھنے (بقیہ 26 صفحہ 3پر)

بیک ڈور رابطوں کا ماحول اس مرتبہ کچھ ٹھنڈا ہے، بیرسٹر گوہر علی خان

سہیل آفریدی کو لاہور دورے کے دوران عوام کی کافی پذیرائی ملی، لاہور میں سیکیورٹی نہ دینا افسوسناک بات ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ بیک ڈور رابطوں کا ماحول اس مرتبہ کچھ ٹھنڈا ہے، سہیل آفریدی کو لاہور دورے کے دوران عوام کی کافی پذیرائی ملی، لاہور میں سیکیورٹی نہ دینا افسوسناک بات ہے۔اڈیالہ روڈ داہگل ناکے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بیک ڈور رابطوں کے حوالے سے اس مرتبہ ماحول کچھ ٹھنڈا ہے، بات چیت ہونی چاہیے اور چیزیں اچھی سمت میں آگے بڑھنی چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو لاہور دورے کے دوران عوام کی کافی پذیرائی ملی، تاہم انہیں لاہور میں سیکیورٹی نہ دینا افسوسناک بات ہے۔وزیراعلیٰ کے پی کو گاڑی میں بٹھا کر لے جایا گیا اور ایک چوک پر چھوڑ دیا گیا، سہیل آفریدی ایک صوبے (بقیہ 46 صفحہ 3پر)

ایف بی آر کے افسران اور تاجر نمائندے چاروں صوبوں میں آسان ٹیکس سکیم کے تحت بازاروں میں جا کر اور مل کر دکانداروں کو رجسٹر کریں

آئندہ ہفتے وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کی صدارت میں آسان ٹیکس سکیم پر پھر اجلاس منعقد ہوگا، جس میں پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور تاجر تنظیموں کے قائدین نے اتفاق کیا ہے کہ ایف بی آر کے افسران اور تاجر نمائندے چاروں صوبوں میں آسان ٹیکس سکیم کے تحت بازاروں میں جا کر اور مل کر دکانداروں کو رجسٹر کریں گے۔وزارت خزانہ کی جانب سے منگل کو یہاں جاری بیان کے مطابق یہ فیصلہ وزیر مملکت خزانہ وریلوے بلال اظہر کیانی کی زیر صدارت آسان ٹیکس سکیم کے جائزہ اجلاس میں کیا گیا۔اجلاس میں تاجر تنظیموں کے قائدین اجمل بلوچ اور کاشف چوہدری کے علاوہ ممبران لینڈ ریونیو آپریشنز زبیر بلال اور ایف بی آر کے اعلی حکام ،چیف (بقیہ 19 صفحہ 3پر)

رجسٹریشن کو آسان اور قابل رسائی رکھا جائے

اسحٰق ڈار کی زیر صدارت وزیراعظم کی فیول ریلیف سکیم کی انتظامی پیروی سے متعلق اجلاس

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے وزیراعظم کی فیول ریلیف سکیم کی انتظامی پیروی سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کی اور اس بات پر زور دیا ہے کہ رجسٹریشن کو آسان اور قابل رسائی رکھا جائے تا کہ استفادہ کرنے کے خواہش مند افراد کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔نائب وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے تمام متعلقہ افراد کو ہدایت کی کہ وہ موثر عوامی رابطے اور پٹرول سٹیشنوں پر بلا روک ٹوک عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔



رکھنی، اسسٹنٹ کمشنر فہد حسین عمرانی بیکریوں اور ہوٹلز کی چیکنگ کر رہے ہیں

سپیکر قومی اسمبلی کی یوگنڈا کے سپیکر سے ملاقات، موسمیاتی تبدیلی، پارلیمانی شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاک یوگنڈا پارلیمانی فرینڈ شپ گروپ پارلیمانی روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، سردار ایاز صادق کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے یوگنڈا کے سپیکر جیکب مارکسنز اوبوتھ سے ملاقات کی جو جنوبی افریقہ کے شہر کیپ ٹاؤن میں جاری 69 ویں دولت مشترکہ پارلیمانی کانفرنس کے موقع پر ہوئی۔قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے مطابق سپیکر قومی اسمبلی نے یوگنڈا کے ساتھ پارلیمانی روابط مزید مضبوط بنانے پر زور دیا اور یوگنڈا کے ہم منصب کو پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔

چھٹیوں پر بیرون ملک جانے والے سرکاری افسران کی سخت نگرانی کا فیصلہ

ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کردیا

اسلام آباد (این این آئی) حج، عمرہ یا سیر و تفریح کیلئے بیرون ملک جانے والے سرکاری ملازمین کی سخت نگرانی کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے ایکس پاکستان رخصتوں کی جانچ پڑتال کا نظام ڈیجیٹل کردیا۔ایئرپورٹس پر ای این او سی کے کیو آر کوڈ سے تصدیق ہوگی۔حج وعمرہ کی چھٹی کا غلط استعمال کرنے والے بھی شکنجے میں آئیں گے۔

سانحہ پمز، بچے ناکافی اقدامات سے جاں بحق ہوئے، انکوائری رپورٹ میں پمز انتظامیہ کی ناکامی ثابت شدہ قرار

اے سی نمبر 2 کی بجلی کی سپلائی کیبل سے آگ لگنے کا قوی امکان ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کے پمز ہسپتال میں آگ لگنے کے واقعے پر وزیراعظم شہباز شریف کی بنائی گئی کمیٹی کی انکوائری رپورٹ میڈیا نے حاصل کرلی، انکوائری رپورٹ میں نرسری میں آگ لگنے کا سبب برقی خرابی کو قرار دیا گیا ہے۔

اسحاق ڈار کا لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سلامتی کیلئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم /وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے لبنان کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی سلامتی کے لئے پاکستان کی غیر متزلزل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کی طرف سے جاری (بقیہ 23 صفحہ 3پر)

91 فیصد پاکستانیوں نے کاروباری مشکلات کی شکایت کردی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستانیوں کی اکثریت نے ملک میں کاروبار کو مشکل قرار دیا اور کاروباری مشکلات کی شکایت کردی۔آئی پور کے سروے میں 91 فیصد پاکستانیوں نے ملک میں کاروباری مشکلات کی شکایت کی (بقیہ 24 صفحہ 3پر)

تاجروں اور دکانداروں کے جائز مسائل اور تحفظات کو بھی حل کیا جا رہا ہے، بلال اظہر کیانی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے خزانہ محصولات بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ حکومت نے تاجر برادری کی مشاورت سے آسان ٹیکس سکیم متعارف کرائی ہے (بقیہ 25 صفحہ 3پر)

اکیڈمک سیشن 2026-2027 کیلئے کالجوں اور اسکولوں کے الحاق کی تجدید کی تاریخوں کا اعلان

کراچی (این این آئی) اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی نے اکیڈمک سیشن 2026-2027 کیلئے سرکاری و نجی کالجوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے الحاق کی تجدید کیلئے 15 ستمبر 2026 سے 16 اکتوبر 2026 تک تاریخوں کا اعلان کر دیا ہے۔تفصیلات کے مطابق الحاق کی تجدید کے خواہشمند سرکاری (بقیہ 31 صفحہ 3پر)

چمن پولیس نے نذر محمد کے قتل میں ملوث ملزم قدرت اللہ کو گرفتار کر کے پسٹل برآمد کرلیا

کوئٹہ (این این آئی) ضلع چمن پولیس نے کالج روڈ پر فائرنگ کے نتیجے میں نذر محمد ولد نیک محمد قوم اودوزئی کے جاں بحق ہونے کے واقعے کی تفتیش میں اہم پیش رفت کرتے ہوئے وقت میں مبینہ طور پر ملوث ملزم (بقیہ 20 صفحہ 3پر)

اوستہ محمد سول اسپتال سے اغواء ہونے والی نومولود بچی بازیاب، اغواء کے شبے میں ایک خاتون کو گرفتار کرلیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) اوستہ محمد سول اسپتال سے اغواء ہونے والی نومولود بچی بازیاب اغواء کے شبے میں ایک خاتون کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق (بقیہ 12 صفحہ 3پر)

آزاد کشمیر کے صدارتی انتخاب کا شیڈول جاری، پولنگ 24 ستمبر کو ہوگی

مظفر آباد (این این آئی) آزاد جموں وکشمیر میں صدر ریاست کے انتخاب کیلئے پولنگ 24 ستمبر کو ہوگی، آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے صدارتی انتخاب کا باضابطہ شیڈول جاری کردیا۔پریس کانفرنس کے دوران صدارتی الیکشن (بقیہ 34 صفحہ 3پر)

کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکو مسافروں سے لاکھوں روپے، موبائل فون اور دیگر قیمتی اشیاء لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی، بھاگ، بختیار آباد روڈ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار متعدد مسافروں سے لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل فون کھڑیاں و دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق کچھی بھاگ ناڑی بختیار آباد روڈ شر گل اور شہنشاہ کے مقامات پر ڈاکوؤں (بقیہ 39 صفحہ 3پر)

بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں، ربابہ خان بلیدی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نوجوان خصوصاً ہماری بیٹیاں بے پناہ صلاحیتوں کی مالک ہیں۔

عمران خان کی شفا اسپتال منتقلی کا معاملہ، وفاقی آئینی عدالت نے سپریم کورٹ سے ریکارڈ منگوالیا

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت نے پاکستان تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی شفا اسپتال منتقل کے معاملے پر سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ سے کیس کا ریکارڈ منگوالیا۔منگل کو چیف جسٹس وفاقی آئینی عدالت جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں جسٹس علی باقر نجفی اور جسٹس عامر فاروق پر مشتمل (بقیہ 36 صفحہ 3پر)

ڈیرہ مراد جمالی، چھتر اور صحبت پور کے علاقے میں نامعلوم مسلح ڈاکو 11 لاکھ روپے، دو موٹرسائیکلیں اور دیگر سامان لوٹ کر فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی چھتر صحبت پور ڈیرہ اللہ یار اور لانڈھی میں ڈکیتی رہزنی کی وارداتیں گیارہ لاکھ روپے نقدی دو موٹر سائیکل، آٹھ موبائل فون، چھ بوریاں گندم، چار بوریاں چنا اور درجنوں واٹر کولر و دیگر سامان لوٹ لیا گیا۔

سینیٹ کمیٹی میں ایم ڈی کیٹ اور میڈیکل داخلہ نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی سفارشات پیش کر دی گئیں

ذیلی کمیٹی نے مجموعی طور پر میڈیکل داخلہ نظام کو زیادہ شفاف، جوابدہ، منصفانہ، میرٹ پر مبنی اور ملکی ضرورت کے مطابق بنانے کیلئے جامع اصلاحات ناگزیر قرار دیں

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر کے میڈیکل طلبہ کے لیے اہم پیش رفت سامنے آئی، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے صحت کی ذیلی کمیٹی نے ایم ڈی کیٹ اور مجموعی میڈیکل داخلہ نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی سفارشات پیش کر دیں۔سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ سینیٹر انوشہ رحمان نے پیش کی جبکہ کمیٹی میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری اور سینیٹر شاہ زیب درانی بھی شامل ہیں، رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ ایم ڈی کیٹ سال میں دو مرتبہ منعقد کیا جائے (بقیہ 29 صفحہ 3پر)

عوامی مینڈیٹ کسی فرد یا جماعت کی عطا نہیں بلکہ ووٹر کی امانت ہے، مولانا واسع

انتخابات میں عوامی مینڈیٹ کو متنازع بنانے والے انتخابی بندوبست اور سیاسی انجینئرنگ کے نتیجے میں اقتدار حاصل کرنے والے عناصر محض اقتدار کی کرسی سنبھال لینے سے بلوچستان کے حقیقی نمائندے نہیں بن سکتے، جمعیت کے صوبائی امیر و سینیٹر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی وہ واحد سیاسی جماعت ہے جس کی تنظیمی ساخت، سیاسی جڑیں اور عوامی پذیرائی صوبے کے طول وعرض میں یکساں طور پر موجود ہیں اور جو بلوچستان کے مختلف علاقوں، طبقات اور اقوام کی حقیقی اور ہمہ گیر سیاسی نمائندگی کا حق رکھتی ہے، اس کے برعکس دو چار اضلاع یا محدود انتخابی حلقوں تک سیاسی اثر رکھنے والی جماعتوں کی جانب سے پورے بلوچستان کی نمائندگی کا دعویٰ سیاسی حقیقت اور زمینی حقائق دونوں سے متصادم ہے، بلوچستان کی نمائندگی کسی مخصوص حلقے کی چند نشستوں، اقتدار کے ایوانوں میں موجودگی یا حکومتی منصب کا نام نہیں بلکہ یہ وسیع (بقیہ 49 صفحہ 3پر)

وزیراعظم سے فیصل کریم کنڈی کی ملاقات، صوبے کے مجموعی سیاسی حالات، امن وامان کی صورتحال پر گفتگو

وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی، وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت خیبر پختونخوا کی ترقی اور صوبے کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام جاری رکھے گی۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جنہوں نے وزیراعظم سے یہاں ملاقات کی۔منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران صوبے کے مجموعی سیاسی حالات، امن و امان، اور باہمی دلچسپی (بقیہ 30 صفحہ 3پر)



اسلام آباد: وزیراعظم شہباز شریف سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر تجارت سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان کی ملاقات، دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر اتفاق

فیپا معاہدہ کینیڈین سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اعتماد بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا، کینیڈین ہائی کمشنر کی بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے کینیڈا کے ہائی کمشنر طارق علی خان نے ملاقات کی۔ ترجمان وزارت تجارت کے مطابق منگل کو منعقدہ ملاقات میں پاکستان اور کینیڈا نے دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ملاقات میں سرمایہ کاری کے فروغ وتحفظ کے معاہدے (FIPA) پر مذاکرات تیز کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔فیپا مذاکرات کا آئندہ دور اکتوبر کے پہلے ہفتے میں منعقد کرانے پر بات چیت کی گئی۔

اسلام آباد، پولیس اہلکار کی خاتون اسکوٹر سوار سے بدتمیزی، ویڈیو منظر عام پر آ گئی

ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے خاتون نے بارش کے دوران پل کے نیچے شیلٹر لیا ہوا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ایکسپریس وے پر بارش کے دوران پولیس اہلکار کی خاتون اسکوٹر سوار سے بدتمیزی کی ویڈیو منظر عام پر آگئی۔ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ خاتون نے بارش کے دوران پل کے نیچے شیلٹر لیا ہوا ہے، پولیس اہلکار خاتون کو مسلسل اسکوٹر آگے کرنے کی ضد کر رہا ہے۔خاتون نے پولیس اہلکار کو بتایا کہ بارش ہو رہی ہے، بارش رکنے دیں۔ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق سی ٹی او نے ٹریفک آفیسر کو شوکاز نوٹس جاری کر کے ایک دن میں جواب طلب کرلیا ہے۔

ایم ڈی کیٹ امیدواروں کی تعداد میں کمی پر پی ایم اے کا اظہار تشویش

2022ء میں ایم ڈی کیٹ امیدواروں کی تعداد 2 لاکھ 4 ہزار 253 تھی جو 2026ء میں گھٹ کر 1 لاکھ 38 ہزار رہ گئی

اسلام آباد (این این آئی) میڈیکل ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ (ایم ڈی کیٹ) میں امیدواروں کی مسلسل کمی پر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (PMA) کے اعلامیے کے مطابق 2022ء میں ایم ڈی کیٹ امیدواروں کی تعداد 2 لاکھ 4 ہزار 253 تھی جو 2026ء میں گھٹ کر 1 لاکھ 38 ہزار رہ گئی ہے۔اعلامیہ میں کہا گیا کہ 2025ء میں 1 لاکھ 40 ہزار 71 امیدواروں نے ایم ڈی کیٹ کے (بقیہ 32 صفحہ 3پر)

عدالتیں اکیڈمک سوالات پر کبھی فیصلے نہیں کرتیں، یہ ایک مسلمہ اصول ہے، بیرسٹر گوہر

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر قومی معیشت کیلئے انتہائی اہم ہیں، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ تقریبا 70 لاکھ بیرون ملک مقیم پاکستانی ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ان کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر قومی معیشت کے لیے انتہائی اہم ہیں، اس لیے بیرون ملک پاکستانیوں کے حقوق، عزت اور فلاح و بہبود کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری اور قومی فریضہ ہے۔ پاکستان میں مائیگریشن گورننس کے حوالے سے پہلے پارلیمانی ڈائیلاگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستانی محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ، قانونی ذرائع سے نقل مکانی کا فروغ اور محفوظ، منظم و باقاعدہ نقل مکانی یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بیرون ملک پاکستانیوں کو نسل پرستی، اسلاموفوبیا اور دیگر تعصبات سے تحفظ فراہم کیا جانا چاہیے، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ مشکل اور ضرورت کے وقت اپنے شہریوں کے ساتھ (بقیہ 47 صفحہ 3پر)

لیڈرز اِن اسلام آباد بزنس سمٹ کا 9واں ایڈیشن (کل) ہوگا

وفاقی وزراء، عالمی اداروں کے نمائندے اور کاروباری رہنما شریک ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) نٹ شیل گروپ کے زیر اہتمام لیڈرز اِن اسلام آباد بزنس سمٹ کا 9واں ایڈیشن جمعرات (کل) 17 ستمبر کو اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوگا۔ رواں سال سمٹ کا موضوع دی نیکسٹ موو ہے جس میں وفاقی وزراء، عالمی اداروں کے نمائندے اور پاکستان کی بڑی کمپنیوں کے سربراہان شرکت کریں گے۔

اسلام آباد اور راولپنڈی کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش

راولپنڈی کے نالہ لئی میں کٹاریاں کے مقام پر پانی کی سطح ساڑھے 5 فٹ ریکارڈ کی گئی

اسلام آباد /راولپنڈی / کراچی (این این آئی) ملک کے مختلف شہروں میں بادل برس پڑے، اسلام آباد اور راولپنڈی کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا، موسلا دھار بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔تفصیلات کے مطابق راولپنڈی میں مری روڈ، صادق آباد، راجا بازار اور گردونواح میں موسلا دھار بارش ہوئی جس کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا۔

این ڈی ایم اے کا ملک کے مختلف علاقوں میں ممکنہ سیلاب کا الرٹ جاری

17 ستمبر 2026 تک گلگت بلتستان، خیبر پختونخوا، پنجاب اور بلوچستان کے بعض علاقوں میں متوقع بارش کے نتیجے میں سیلاب کا خطرہ

اسلام آباد (این این آئی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) کی جانب سے ملک کے مختلف علاقوں (بقیہ 35 صفحہ 3پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اے آر وائی نیوز چینل کی 26 ویں سالگرہ کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں